Solved.PK

(حصہ دوم)

﴾مختصر مشقی سوالات کے جوابات﴿

سوال نمبر 2: سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

س1۔ محل وقوع کی تعریف کریں۔

محل وقوع:

کوئی ملک، شہر قصبہ یا کوئی طبعی جسم جہاں پایا جائے اسے اس کا محل وقوع کہتے ہیں۔

پاکستان کا محل وقوع:

پاکستان $23\frac{1}{2}°$ درجے سے 37° درجے عرض بلد شمالی اور 61° درجے سے 77° درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔

اس کے مشرق میں بھارت، مغرب میں افغانستان اور ایران، شمال میں چین اور جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

free ilm.

س2۔ پاکستان کے چار قدرتی خطوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: پاکستان کے قدرتی خطوں کے نام:

پاکستان کے اہم قدرتی خطے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ میدانی خطہ 2۔ صحرائی خطہ 3۔ ساحلی خطہ 4۔ مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

س3۔ سیم وتھور کا مفہوم لکھیں۔

جواب: سیم:

جب زیر زمین پانی کی سطح ایک حد سے زیادہ بلند ہو جاتی ہے اور پھر یہ پانی زمین کے مساموں سے گزر کر زیادہ مقدار میں سطح زمین پر آ جاتا ہے اور زمین دلدل بن جاتی ہے۔ زمین کی اس حالت کو سیم کہتے ہیں۔

Visit: www.solved.pk

Solved.PK

تھور:

جب زیر زمین پانی کی سطح بہت کم ہو جاتی ہے اور پانی بخارات بن کر اڑ جاتا ہے تو نمکیات سطح زمین پر رہ جاتے ہیں اس کے نتیجے میں زمین کاشت کے قابل نہیں رہتی اور بنجر ہو جاتی ہے اس صورت حال کو تھور کا نام دیا جاتا ہے۔

س4۔ جنگلات کے دو فوائد بیان کریں۔/ جنگلات کی اہمیت بیان کریں۔ (L.B. 2022)

جواب: جنگلات کے فوائد:

جنگلات کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

2۔ جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

3۔ درخت کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس سے پانی کے بہاؤ سے زرخیز مٹی اپنی جگہ پر موجود رہتی ہے۔اس طرح زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہے۔

س5۔ پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے دو طریقے بیان کریں۔

جواب: پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے طریقے:

پانی کو آلودگی سے بچاؤ کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے۔

2۔ مختلف جگہوں پر کھڑے گندے پانی کے نکاس کے لیے حکومتی مشینری کا استعمال کیا جائے۔

س6۔ پاکستان میں پائے جانے والی تین گلیشیرز کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کے بڑے گلیشیرز کے نام:

پاکستان کے بڑے اہم گلیشیرز کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ سیاچن 2۔ بولتورو 3۔ بیافو

www.solved.pk

Solved.PK

س7۔ صحرائی زندگی کی تعریف کریں۔

جواب: صحرائی زندگی:

ایسے تمام عوامل جانوروں کا چرنا، جنگلات سے درختوں کا کٹاؤ اور زمین میں بار بار ایک ہی فصل اُگانا، یہ سب مل کر زمین بنجر بناتے ہیں۔ اس سے زمین کی زرخیزی قائم نہیں رہتی اور وہ ناقابل کاشت ہو جاتی ہے اس سارے عمل کو جس میں ہم زمین کو ناکارہ بناتے ہیں، زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا صحرائی زندگی کہلاتا ہے۔

س8۔ پاکستان میں نہروں کی اقسام کے نام لکھیں۔

پاکستان میں نہروں کی اقسام:

پاکستان میں نہروں کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ طغیانی یا سیلابی نہریں ii۔ دوامی نہریں iii۔ غیر دوامی نہریں iv۔ رابطہ نہریں

س9۔ زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے کس قسم کی موسمیاتی تبدیلیاں وقوع پذیر ہو رہی ہیں؟

جواب: زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ:

زمینی درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے موسمیاتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ شامل ہے جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بُری طرح متاثر ہو رہا ہے۔

س10۔ جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات لکھیں۔

جواب: جنگلات کے کٹاؤ کے دو نقصانات

1۔ جنگلات کی بے دریغ کٹائی سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔

2۔ زمین کے درجہ حرارت میں بھی اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

3۔ زمینی کٹاؤ میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

4۔ جنگلی حیات میں کمی ہو جاتی ہے۔

اضافی مختصر سوالات کے جوابات

س11۔ طبعی ماحول سے کیا مراد ہے؟ (L.B. 2022)

جواب: طبعی ماحول

طبعی ماحول کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی اور سماجی سرگرمیوں پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔

طبعی ماحول سے مراد:

طبعی ماحول سے مراد محل وقوع، طبعی خدوخال اور آب و ہوا ہیں۔

س12۔ وسطی ایشیائی ممالک کے نام لکھیں۔

جواب وسطی ایشیائی ممالک:

وسطی ایشیائی ممالک میں آذربائیجان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان، قازقستان اور کرغیزستان شامل ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

س13۔ پاکستان کے لئے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کیجیے۔

ج: پاکستان کے لئے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت:

یہ ممالک اپنا کوئی ساحل نہیں رکھتے ان کو سمندر تک پہنچنے کے لئے پاکستان کی بندرگاہوں اور سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک تیل، گیس اور زرعی پیداوار کے لحاظ سے دنیا بھر میں بہت مشہور ہے۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔

س14۔ ڈیورنڈن لائن کسے کہتے ہیں۔

جواب: ڈیورنڈ لائن:

پاکستان کی افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔

س15۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان حالات کس وجہ سے خراب ہیں؟

جواب: پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کی وجہ:

پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کی وجہ مسئلہ کشمیر سرحدوں کی حد بندی کا تنازعہ، پانی کی تقسیم جیسے مسائل ہیں۔

س16۔ پاکستان کی اہم بندرگاہیں کون کون سی ہیں؟

جواب: پاکستان کی اہم بندرگاہیں:

پاکستان کی اہم بندرگاہیں مندرجہ ذیل ہیں:

پاکستان کی اہم بندرگاہیں کراچی، گوادر اور پورٹ قاسم ہیں۔

free ilm.

س17۔ کراچی کی بندرگاہ کی تجارتی اہمیت کیا ہے؟

جواب: کراچی کی بندرگاہ کی اہمیت:

کراچی پاکستان کی سب سے قدیم بندرگاہ ہے یہ بندرگاہ بین الاقوامی معیار کی حامل ہے اور بین الاقوامی تجارت میں براعظم ایشیا میں اپنا الگ مقام رکھتی ہے۔

س18۔ جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے نام لکھیں۔

جواب: جنوب مشرقی ایشیائی ممالک:

جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں انڈونیشیا، ملائیشیا اور برونائی دارالسلام شامل ہیں۔

س19۔ جنوبی ایشیائی مسلم ممالک کے نام لکھیں۔

جواب: جنوبی ایشیائی مسلم ممالک:

جنوبی ایشیائی مسلم ممالک مندرجہ ذیل ہیں:

جنوبی ایشیائی مسلم ممالک میں بنگلا دیش، مالدیپ شامل ہیں۔

س20۔ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کے حصے:

طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو مندرجہ ذیل تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

1۔ پہاڑی سلسلے 2۔ سطوح مرتفع 3۔ میدان

س21۔ پہاڑ کسے کہتے ہیں؟

جواب: پہاڑ:

زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کی اطراف ڈھلوان زیادہ اور سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔

س22۔ پاکستان کے تین بڑے پہاڑی سلسلوں کے نام لکھیں۔

جوب: پاکستان کے پہاڑی سلسلے:

پاکستان کے تین بڑے پہاڑی سلسلوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شمالی پہاڑی سلسلے 2۔ وسطی پہاڑی سلسلے 3۔ مغربی پہاڑی سلسلے

س23۔ شمالی پہاڑی سلسلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: شمالی پہاڑی سلسلے:

شمالی پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں۔

i۔ کوہ ہمالیہ ii۔ کوہ قراقرم

س24۔ کوہ قراقرم میں واقع چوٹی کا نام اور بلندی لکھیں۔

جواب: کوہ قراقرم کی بلند ترین چوٹی:

اس سلسلہ کی بلند ترین چوٹی کا نام "کے۔ٹو" ہے۔ جس کا گوڈون آسٹن بھی کہتے ہیں۔ یہ دنیا کی دوسری بلند ترین پہاڑی چوٹی ہے۔ اس کی بلندی 8611 میٹر ہے۔

س25۔ شاہراہ ریشم کہاں واقع ہے اور کن دو ممالک کو ملاتی ہے؟

جواب شاہراہ ریشم:

شاہراہ ریشم قراقرم کے پہاڑی سلسلوں میں واقع ہے جو چین اور پاکستان کے تعاون سے بنائی گئی ہے۔ یہ درّہ خنجراب کے راستے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔ اسے شاہراہ قراقرم بھی کہتے ہیں۔

س26۔ کوہ قراقرم میں واقع خوبصورت وادیوں کے نام لکھیں۔

کوہ قراقرم میں واقع خوبصورت وادیاں:

وادی ہنزہ اور گلگت کوہ قراقرم کی خوب صورت وادیاں ہیں۔

س27۔ کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلے:

کوہ ہمالیہ کے پہاڑی سلسلوں کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ شوالک کی پہاڑیاں 2۔ ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ 3 ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ

س28۔ ہمالیہ کبیر کی مشہور چوٹی کا نام اور اس کی بلندی بیان کریں۔ (L.B. 2022)

جواب: ہمالیہ کبیر کی بلند ترین چوٹی:

ہمالیہ کبیر دنیا کی بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے۔ اس کی اوسط بلندی 6500 میٹر ہے۔ اس سلسلہ کی مشہور چوٹی کا نام

www.solved.pk

Solved.PK

"نانگاپربت" ہے۔نانگا پربت کی بلندی 8126 میٹر ہے۔

س29۔ کشمیر کی خوب صورت وادی کون سے پہاڑی سلسلے میں واقع ہے؟

جواب: کشمیر کی خوب صورت وادی:

کشمیر کی خوب صورت وادی کوہ ہمالیہ میں واقع ہے۔

س30۔ شمالی پہاڑوں کی اہمیت بیان کیجیے۔

جواب: شمالی پہاڑوں کی اہمیت:

1۔ یہ پہاڑی سلسلے ہماری شمالی سرحد کو محفوظ رکھتے ہیں۔

2۔ مغربی اور شمالی سرد ہواؤں سے ہمیں بچاتے ہیں۔

3۔ ان سلسلوں میں موجود صحت افزا مقامات اور وادیاں سیاحت کو فروغ دیتی ہیں۔جس سے ہم کافی زیادہ زرمبادلہ کماتے ہیں۔

س31: پاکستان کے شمالی مغربی پہاڑی سلسلے کا نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کے شمالی مغربی پہاڑی سلسلہ:

پاکستان کے شمالی مغربی پہاڑی سلسلے کو کوہ ہندوکش کہتے ہیں۔

س32۔ کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی کا نام اور اس کی بلندی کیا ہے؟

جواب: کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی:

کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی "ترچ میر" ہے اس کی بلندی 7690 میٹر ہے۔

س33۔ کوہ ہندوکش میں واقع خوب صورت وادیوں کے نام تحریر کریں؟

جواب: کوہ ہندوکش کی خوب صورت وادیاں:

کوہ ہندوکش کی خوب صورت وادیاں مندرجہ زیل ہیں:

کوہ ہندوکش کی خوب صورت وادیوں میں چترال، سوات اور دیر شامل ہیں۔

س34۔ مغربی پہاڑی سلسلوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: مغربی پہاڑی سلسلے:

مغربی پہاڑی سلسلوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

i۔ کوہ سفید کا پہاڑی سلسلہ ii۔ وزیرستان کی پہاڑیاں iii۔ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ

س35۔ درّہ خیبر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: درّہ خیبر:

درّہ خیبر کوہ سفید کے شمال میں واقع ہے۔جس کی لمبائی 53 کلومیٹر ہے جو پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزر گاہ ہے۔

س36۔ وزیرستان کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

جواب: وزیرستان کا پہاڑی سلسلہ:

وزیرستان کی پہاڑیاں کوہ سفید کے جنوب میں واقع ہیں۔یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم اور دریائے گومل کے درمیان شمالاً جنوباً پھیلا ہوا

www.solved.pk

Solved.PK

ہے۔

س37۔ وزیرستان کے پہاڑی سلسلے کے اہم درّے کون سے ہیں؟

جواب: وزیرستان کے پہاڑی سلسلے کے اہم درّے:

درّہ کرم، درّے ٹوچی اور درّہ گومل وزیرستان کے اہم درّے ہیں۔

س38۔ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟

جواب: ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ:

ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ واقع ہے۔

س39۔ وسطی پہاڑی سلسلے کون کون سے ہیں؟

جواب: وسطی پہاڑی سلسلے:

وسطی پہاڑی سلسلے درجہ ذیل ہیں:

i۔ کوہستان نمک ii۔ کوسلیمانی iii۔ کوہ کیرتھر

س40۔ کوہ سلیمان کہاں واقع ہے اور اس کی بلند ترین چوٹی کون سی ہے؟

جواب: کوہ سلیمان:

کوہ سلیمان کا پہاڑی سلسلہ پاکستان کے وسط میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔

کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی:

کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی تخت سلیمان ہے جس کی بلندی قریباً 3443 میٹر بلند ہے۔

س41۔ پاکستان کے میدان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: پاکستان کے میدانی حصے:

پاکستان کے میدان کو دو اہم حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

i۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان ii۔ دریائے سندھ کا زیریں میدان

س42۔ پنجاب کی وجہ تسمیہ کیا ہے؟ یا دریائے سندھ کے بالائی میدان کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: پنجاب کی وجہ تسمیہ:

دریائے سندھ کا بالائی میدان پنجاب کہلاتا ہے۔ یہ سرزمین پانچ دریاؤں سے سیراب ہوتی ہے، لہٰذا اس علاقے کو "پنج آب" یعنی پانچ دریاؤں کی سرزمین کہتے ہیں۔ اس کے پانچ دریاؤں میں راوی، ستلج، چناب، جہلم اور سندھ شامل ہیں۔

س43: ڈیلٹائی علاقہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ڈیلٹائی علاقہ:

ڈیلٹائی علاقہ سندھ میں ٹھٹھہ سے لے کر بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔ یہاں دریا کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کئی شاخوں میں تقسیم ہو کر ڈیلٹا △ کی شکل بناتا ہے۔ جس کی باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

س44۔ پاکستان کے مشہور صحراؤں کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان کے مشہور صحراؤں کے نام:

پاکستان کے مشہور صحراؤں کے نام درجہ ذیل ہیں:

i۔ تھل ii۔ چولستان iii۔ تھر iv۔ خاران

س45۔ پنجاب میں میں موجود صحراؤں کے نام تحریر کیں۔

جواب: پنجاب کے اہم صحرا:

پنجاب میں میں موجود صحراؤں کے نام تھل اور چولستان ہیں۔

س46۔ سندھ میں موجود صحرا کا نام تحریر کریں۔

سندھ میں موجود صحرا:

سندھ میں موجود صحرا کا نام تھر ہے۔

س47۔ بلوچستان میں موجود صحرا کا نام تحریر کریں۔

جواب: بلوچستان میں موجود صحرا:

صحرائے خاران صوبہ بلوچستان میں واقع ہے۔

س48۔ ریگستان تھل کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: ریگستان تھل:

یہ ریگستان دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔ یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔

س49: ضلع بہاول پور کون سے صحرا میں واقع ہے؟

جواب: ضلع بہاول پور:

بہاول پور صحرا چولستان یا روہی میں واقع ہے۔

س50۔ صحرائے تھر میں کون سے اہم اضلاع شامل ہیں؟

جواب۔ صحرائے تھر:

صحرائے تھر کے اہم اضلاع میں بہاول پور، سکھر، خیر پور، سانگھڑ، میر پور خاص شامل ہیں۔

س51: سطح مرتفع کے خدوخال بیان کریں۔

جواب: سطح مرتفع کے خدوخال:

سطح مرتفع کے خدوخال میں نشیب وفراز ملتے ہیں۔ کہیں پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں، کہیں میدان اور کہیں دریائی وادیاں سطح مرتفع پر موجود ہوتی ہیں۔

س52: دنیا کی سب سے بلند سطح مرتفع کون سی ہے؟

جواب: دنیا کی بلند ترین سطح مرتفع:

سطح مرتفع پامیر دنیا کی سب سے بلند سطح مرتفع ہے۔ جسے دنیا کی چھت بھی کہا جاتا ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

س53۔ پاکستان میں کتنی سطوح مرتفع ہیں؟ان کے نام تحریر کریں۔
جواب: پاکستان کی سطوح مرتفع:
پاکستان میں مندرجہ ذیل دو اہم سطوح مرتفع ہیں:
1۔ سطح مرتفع پوٹھوار 2۔ سطح مرتفع بلوچستان
س54۔ سطح مرتفع پوٹھوار کہاں واقع ہے؟
جواب: سطح مرتفع پوٹھوار:
سطح مرتفع پوٹھوار کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔اس کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔
س55۔ سطح مرتفع بلوچستان کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: سطح مرتفع بلوچستان:
سطح مرتفع بلوچستان پاکستان کی دوسری بڑی سطح مرتفع ہے جو کہ قدرتی معدنیات سے مالا مال ہے یہ سطح مرتفع کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔اس کی زیادہ سے زیادہ بلندی سطح سمندر سے 900 میٹر تک ہے یہ سارا علاقہ ناہموار اور بنجر ہے۔ یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔
س56۔ آب وہوا سے کیا مراد ہے؟
جواب: آب وہوا:
کسی ملک کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب وہوا کہلاتا ہے۔ موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ اور نمی وغیرہ ہے۔
س57۔ آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟
جواب: آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے اہم خطے:
آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو چار خطوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو مندرجہ ذیل ہیں:
1۔ نیم حاری برّی بلند آب وہوا کا خطہ۔ 2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب وہوا کا خطہ۔
3۔ نیم حاری برّی میدانی آب وہوا کا خطہ۔ 4۔ حاری ساحلی آب وہوا کا خطہ۔
س58۔ کون سی ہوائیں پاکستان کے ساحلی علاقوں میں گرمی کی شدت کو کم کرتی ہیں؟/ درجہ حرارت کے اعتبار سے ساحلی علاقے کی خصوصیات بیان کریں۔
جواب: ساحلی علاقے:
پاکستان کے ساحلی علاقوں میں موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔ سالانہ اوسط درجہ حرارت تقریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے ساحلی علاقوں کا درجہ حرارت معتدل یعنی سارا سال ایک جیسا رہتا ہے۔
س59۔ پاکستان میں بارش کی صورت حال تحریر کریں۔
جواب: بارش کی صورت حال
پاکستان میں بارش سال میں دو دفعہ ہوتی ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

1۔ موسم گرما کی مون سون کی بارش:

جولائی سے ستمبر کے درمیان موسم گرما کی مون سون ہواؤں سے مری، اسلام آباد، راولپنڈی، جہلم اور سیالکوٹ کے علاقوں میں اوسطاً 50 انچ کے قریب سالانہ بارش ہوتی ہے اور جنوب کی طرف بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ جنوبی میدانی علاقے جن میں جنوبی پنجاب، سندھ اور بلوچستان کے علاقے ہیں۔ یہاں 10 انچ سالانہ سے کم بارش ہوتی ہے جس کے باعث یہاں صحرا پائے جاتے ہیں۔ سطح مرتفع بلوچستان اور شمال مغربی پہاڑوں پر گرمیوں میں بارش نہیں ہوتی اس لیے یہ خشک پہاڑی سلسلے ہے۔

2۔ موسم سرما کی بارش:

مغربی ہواؤں کی وجہ سے سردیوں میں شمالی میدانوں میں بھی بارش ہوتی ہے لیکن یہ بارش اتنی زیادہ نہیں ہوتی کہ ہماری ضروریات کو پورا کر سکے۔ جنوبی علاقوں میں بارش کم ہونے کی وجہ سے یہاں پر کھیتی باڑی اور لوگوں کے مسائل میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ پاکستان میں پانی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیم اور نہریں بنانا بہت ضروری ہے تاکہ زراعت کے فروغ دیا جا سکے۔

س60۔ کاریز سے کیا مراد ہے؟

جواب: کاریز:

پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر کے زمین دوز نالیوں کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے۔ ان زمین دوز نالیوں کو کاریز کہتے ہیں۔

free ilm

س61: گلیشیر سے کیا مراد ہے؟

جواب: گلیشیر:

جب ایک جگہ برف سالہا سال سے جمع ہوتی رہے تو نیچے والی برف سخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنے لگتی ہے اسے گلیشیر کہتے ہیں۔

س62۔ گلیشیرز کے فوائد تحریر کریں۔

جواب: گلیشیرز کے فوائد:

گلیشیرز کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ موسم گرما میں آہستہ آہستہ پگھل کر سارا سال ہمارے دریاؤں کو آباد رکھتے ہیں

2۔ ہماری آبادی، زراعت اور صنعت کو پانی انھی کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے۔

3۔ ہمارا طویل اور منفرد نہری نظام آب پاشی انھی گلیشیرز کی وجہ سے قائم ہے۔

4۔ پن بجلی کے منصوبوں کو پانی یہی گلیشیرز فراہم کرتے ہیں۔

س63۔ سیاچن گلیشیر کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: سیاچن گلیشیر:

سیاچن بلتی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جنگلی گلاب کے ہیں۔ اس گلیشیر پر یہ پودا زیادہ اگتا ہے اس لیے بلتی لوگ اسے سیاچن کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے۔ یہ سلسلہ قراقرم میں واقع ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

س64۔ بالتورو گلیشیر کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: بالتورو گلیشیر:

بالتورو گلیشیر بلتستان میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 62 کلومیٹر ہے۔ مشہور زمانہ کے ٹو پہاڑ بھی اسی گلیشیر میں واقع ہے۔ برالدو کا دریا (Braldu River) اسی گلیشیر سے نکلتا ہے جو دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ سکردو شہر سے اس گلیشیر تک رسائی کی جا سکتی ہے۔

س65۔ بتورا گلیشیر کی لمبائی کتنی ہے؟ اور یہ کہاں واقع ہے؟

جواب: بتورا گلیشیر:

بتورا گلیشیر 54 کلومیٹر لمبا ہے۔ یہ وادی گوجل، گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

س66۔ بیافو گلیشیر کہاں ہے؟

جواب: بیافو گلیشیر:

بیافو گلیشیر قراقرم کے پہاڑوں میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 63 کلومیٹر ہے۔ یہ ہسپر گلیشیر سے ملتا ہے، جو کہ وادی ہنزہ میں واقع ہے۔

س67۔ ہسپر گلیشیر کہاں واقع ہے؟ اور اس کی لمبائی کتنی ہے؟

جواب: ہسپر گلیشیر:

ہسپر گلیشیر پاکستان کے شمالی علاقے بلتستان میں واقع ہے۔ یہ گلیشیر 49 کلومیٹر لمبا ہے۔ دریائے ہسپر اسی گلیشیر سے نکلتا ہے۔

س68۔ دریائے سندھ کی دریائی گزرگاہ کے بارے میں لکھیں۔

جواب: دریائے سندھ کی دریائی گزرگاہ:

دریائے سندھ چین کے علاقے تبت سے نکلتا ہے اور سکردو کے مقام پر پاکستان میں داخل ہوتا ہے اور گلگت بلتستان کے علاقے سے بہتا ہوا اٹک کے مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ مٹھن کوٹ کے مقام پر پنجاب کے باقی تمام دریا، دریائے سندھ سے مل جاتے ہیں۔ یہاں سے دریائے سندھ جنوب کی طرف بہتا ہے اور صوبہ سندھ سے گزر کر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔

س69۔ دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریاؤں کے نام لکھیں۔

جواب: دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا:

دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا درج ذیل ہیں:

مشرقی معاون دریا، دریائے جہلم، چناب، راوی اور ستلج شامل ہیں۔

س70۔ دریائے سندھ کے مغربی معاون دریاؤں کے نام لکھیں۔

جواب: دریائے سندھ کے مغربی معاون دریا:

دریائے سندھ کے مغربی معاون دریا درج ذیل ہیں:

دریائے پنجگور، سوات، کابل، کرم اور ٹوچی وغیرہ۔

س71۔ سندھ طاس معاہدہ کب ہوا؟

جواب: سندھ طاس معاہدہ:

1960ء میں سندھ طاس معاہدہ ہوا اس معاہدے کی رو سے دریائے سندھ، چناب اور جہلم پاکستان کے حصے میں جب کہ دریائے

www.solved.pk

Solved.PK

راوی، ستلج اور بیاس بھارت کے حصہ میں آئے۔

س72۔ دریائے راوی کس مقام سے ہوتا ہوا پنجاب میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: دریائے راوی:

دریائے راوی کشمیر کے پہاڑوں سے نکلتا ہے۔ یہ دریا بھارت کے علاقوں سے بہتا ہوا لاہور کے قریب پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔

س73۔ دریائے ستلج کہاں سے نکلتا ہے اور کس مقام سے بہتا ہوا صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: دریائے ستلج:

دریائے ستلج کوہ ہمالیہ سے نکلتا ہے اور بھارتی علاقوں سے بہتا ہوا سلیمانکی کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے اور پنجاب کے مشرقی علاقے میں بہتا ہوا پنجاب کے باقی دریاؤں سے مل جاتا ہے۔

س74۔ دریائے چناب کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: دریائے چناب:

دریائے چناب کوہ ہمالیہ سے نکل کر مرالہ کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ تریموں کے نزدیک دریائے جہلم اور دریائے چناب آپس میں ملتے ہیں۔

س75۔ دریائے جہلم کس مقام کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے؟

جواب: دریائے جہلم:

دریائے جہلم کشمیر کی وادی سے نکلتا ہے اور بہتا ہوا منگلا کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔

س76۔ دریائے کابل کس مقام پر دریائے سندھ میں گرتا ہے؟ دریائے کابل کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: دریائے کابل:

دریائے کابل اٹک کے مقام پر دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ دریائے کابل ایک دریا ہے جو افغانستان سے شروع ہوتا ہے اور مشرق کی طرف بہتا ہوا پاکستان میں داخل ہوتا ہے۔ دریائے پنجکور، دریائے سوات اس کے اہم معاون دریا ہیں۔

س77۔ دریائے ژوب کی خصوصیت بیان کریں۔

جواب: دریائے ژوب کی خصوصیت:

دریائے ژوب وہ واحد دریا ہے جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے۔

س78۔ دوآبہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: دوآبہ:

دو دریاؤں کے درمیانی علاقے کو دوآبہ کہتے ہیں۔ پاکستان میں کئی دوآبہ ہیں جس میں باری، رچنا، چج، سندھ ساگر دوآب شامل ہیں۔

س79۔ باری دوآب کہاں واقع ہیں؟

جواب: باری دوآب:

دریائے راوی اور دریائے ستلج کے درمیانی علاقے کو باری دوآب کہتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

س80۔ رچنادوآب کہاں واقع ہے؟

جواب: رچنادوآب:

دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیانی علاقہ کو رچنادوآب کہتے ہیں۔

س81۔ چج دوآب کس علاقے کو کہتے ہیں؟

جواب: چج دوآب:

دریائے چناب اور دریائے جہلم کے درمیانی علاقے کو چج دوآب کہتے ہیں۔

س82۔ سندھ ساگر دوآب کہاں واقع ہے؟

جواب: سندھ ساگر دوآب:

دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سندھ ساگر دوآب ہے۔

س83۔ بحیرہ عرب میں گرنے والے بلوچستان کے اہم دریاؤں کے نام تحریر کریں۔

جواب: بلوچستان کے اہم دریا:

بلوچستان کے اہم دریاؤں کے نام درج ذیل ہیں:

بلوچستان کے اہم دریا دشت، منگول، پورالی اور حب شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہوئے بحیرہ عرب میں جا گرتے ہیں۔

س84۔ طغیانی یا سیلابی نہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: طغیانی یا سیلابی نہریں:

یہ وہ نہریں جن میں پانی طغیانی کے ذریعے آتا ہے۔ موسم برسات میں دریاؤں میں طغیانی آنے سے نہریں خود بخود چلنے لگی ہیں۔

طغیانی نہریں زیادہ تر راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ہیں۔

س85۔ دوامی نہروں سے کیا مراد ہے؟ (L.B. 2022)

جواب: دوامی نہریں:

یہ نہریں دریاؤں پر بند باندھ کر نکالی گئی ہیں اور سارا سال چلتی ہیں۔ یہ نہریں ڈیم، بیراج یا ہیڈ کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں اور سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں۔

س86۔ غیر دوامی نہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: غیر دوامی نہریں:

برسات کے موسم میں جب دریاؤں میں پانی کافی مقدار میں ہوتا ہے تو یہ نہریں چلتی ہیں۔ ان نہروں کو ششماہی نہریں (چھ مہینوں والی نہریں) بھی کہتے ہیں۔

س87۔ رابطہ نہروں سے کیا مراد ہے؟

جواب: رابطہ نہریں:

مشرقی دریاؤں میں آنے والی پانی کی کمی مغربی دریاؤں سے پورا کیا جاتا ہے۔ مشرقی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب سے نہریں لے کر مغربی دریاؤں راوی اور ستلج کو پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ ان نہروں کو رابطہ نہریں کہتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

س88۔ جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیں۔

جواب: جنگلات کی کمی کی وجوہات:

جنگلات کی کمی کی وجوہات درج ذیل ہیں

1۔ درختوں کو بے تحاشا کاٹنا
2۔ سیم وتھور میں اضافہ
3۔ درختوں کی بیماریاں اور ماہرین کی کمی
4۔ بارشوں کی کمی
5۔ جنگلات میں لگنے والی آگ

س89۔ Roof Gardens کسے کہتے ہیں؟

جواب: Roof Gardens:

خط استوا کے قریب دنیا کے گھنے ترین جنگلات پائے جاتے ہیں۔ جنھیں Roof Gardens کہا جاتا ہے۔

س90۔ جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کون سے اقدامات کر رہی ہے؟

جواب: حکومتی اقدامات:

حکومتِ پاکستان نے جنگلات میں اضافے اور بہتری کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

1۔ سال میں دو مرتبہ سرکاری سطح پر شجرکاری مہم چلائی جاتی ہے۔
2۔ حکومت مختلف اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے اور نرسری اُگا کر عوام کو فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اگانے کا رجحان پیدا کیا جاسکے۔
3۔ ذرائع ابلاغ پر اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

س91۔ سدابہار جنگلات کے اہم درختوں کے نام لکھیں۔

سدابہار جنگلات مندرجہ ذیل ہیں۔

جواب: سدابہار جنگلات:

سدابہار جنگلات کے اہم درخت دیودار، کیل، پڑتل، صنوبر، شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ شامل ہیں۔

س92۔ پاکستان میں کون کون سے شکاری پرندے پائے جاتے ہیں؟

جواب: شکاری پرندے:

پاکستان میں شکاری پرندے مندرجہ ذیل ہیں:

پاکستان میں شکاری پرندوں میں سے باز، عقاب اور شکرا عام ملتے ہیں۔

س93۔ پاکستان کا قومی پرندہ اور جانور کونسا ہے؟

جواب: پاکستان کا قومی پرندہ:

پاکستان کا قومی پرندہ چکور ہے۔

پاکستان کا قومی جانور:

پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

iii۔ کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن پلانٹس کی تنصیب کریں۔ اس کے علاوہ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں مثلاً کلوروفلوروکاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

2۔ آبی آلودگی:

آبی آلودگی سے مراد پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا ہے۔

☆ آبی آلودگی کی وجوہات:

i۔ فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی میں بے شمار نقصان دہ کیمیائی مادے شامل ہوتے ہیں جو کہ دریاؤں، نہروں اور سمندروں کا حصہ بنتے ہیں۔

ii۔ زیرِ زمین پانی بھی مختلف قسم کی کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہو جاتا ہے۔

☆ آبی آلودگی کے اثرات:

آبی آلودگی انسانی زندگی کے لیے خطرناک ہے بلکہ نباتات اور آبی حیات کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔

☆ آبی آلودگی میں کمی کے لیے اقدامات:

پانی کی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔

3۔ زمینی آلودگی:

زمینی آلودگی سے مراد سطحِ زمین پر گھریلو کوڑا کرکٹ اور فیکٹریوں اور ہسپتالوں کے زہریلے مواد کا پھیلاؤ ہے۔

☆ زمینی آلودگی کی وجوہات:

i۔ گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا۔

ii۔ فصلوں پر سپرے اور کھاد کا استعمال

iii۔ قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ۔

iv۔ سیم و تھور

☆ زمینی آلودگی کے اثرات:

زمینی آلودگی سے نہ صرف زمین کی خوب صورتی کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ یہ ماحول کو خراب کرنے کا بھی باعث بنتی ہے۔

☆ زمینی آلودگی میں کمی کے لیے اقدامات:

زمینی آلودگی کو سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں سے ختم کیا جا سکتا ہے مثلاً زہریلے مواد کو کسی بھی جگہ دبا دیا جائے (یا مخصوص درجہ حرارت کے اندر جلایا جائے) اور باقی مواد کو ری سائیکلنگ کے عمل سے گزار کر دوبارہ استعمال کے قابل بنایا جائے۔ اس کے علاوہ کوڑا کرکٹ کو دیسی کھاد بنانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

حاصلِ کلام:

ماحولیاتی آلودگی نہ صرف ماحولیاتی حُسن میں تنزلی کا باعث بن رہی ہے بلکہ انسانی اور حیوانی زندگی کی بقا کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔ حکومت اور عوام کا باہمی تعاون ہی ماحولیاتی آلودگی کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

س9۔ پاکستان میں جنگلات کی اقسام، اہمیت اور تحفظ پر بحث کریں۔

جواب: پاکستان کی آب و ہوا میں فرق کی وجہ سے یہاں درج ذیل مختلف اقسام کے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

اس خطے میں شامل علاقوں میں قبائلی علاقہ جات، صوبہ خیبر بختونخوا کے جنوب مغربی اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، بنوں، کرک اور کوہاٹ اور صوبہ بلوچستان کے تمام علاقے سوائے جنوبی ساحلی علاقوں اور مشرقی سبی اور جعفرآباد شامل ہیں۔

س101۔ نیم خشک پہاڑی خطے میں شامل اہم علاقوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: نیم خشک پہاڑی خطے کے اہم علاقے:

نیم خشک پہاڑی خطوں کے اہم علاقوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

نیم خشک پہاڑی خطہ میں عام طور پر کوہ نمک، کالا چٹا پہاڑ، کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔

س102۔ مرطوب پہاڑی خطے میں شامل اہم علاقوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: مرطوب پہاڑی خطے کے اہم علاقے:

مرطوب پہاڑی خطوں میں شامل اہم علاقوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

مرطوب پہاڑی خطہ میں پنجاب کا علاقہ مری اور خیبر پختونخواہ کے علاقے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہزارہ شامل ہیں۔

س103۔ نیم مرطوب پہاڑی علاقے کی وادیوں کے نام تحریر کریں۔

جواب: نیم مرطوب پہاڑی علاقے کی وادیوں کے نام:

نیم مرطوب پہاڑی علاقے کی وادیوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

نیم مرطوب پہاڑی علاقے کی وادیاں ہیں۔ وادی کشمیر، وادی چترال، وادی سوات اور کوہاٹ شامل ہیں۔

س104۔ صحرائی خطہ کی آب وہوا کے بارے میں مختصراً بیان کیجیے۔

جواب: صحرائی خطہ کی آب وہوا:

صحرائی خطہ کی آب وہوا انتہائی خشک اور سخت ہے۔ گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت 40°C سے زیادہ ہوتا ہے۔ دن میں گرم لو چلتی ہے۔ موسم سرما بھی صحرائی علاقہ میں انتہائی سرد ہوتا ہے۔ صحرائی علاقوں میں موسم گرما میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔

س105۔ ساحلی خطے کی آب وہوا کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

جواب: ساحلی خطے کی آب وہوا:

اس خطے کی آب وہوا معتدل ہے۔ موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے جب کہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ نسیم بری (میدانی ہوا) اور نسیم بحری (سمندری ہوا) اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔ سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 انچ ہے۔

س106۔ خشک پہاڑی خطے کی آب وہوا کیسی ہے؟

جواب: خشک پہاڑی خطے کی آب وہوا:

اس خطے کی آب وہوا انتہائی شدید اور خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی خشک اور گرم رہتا ہے اور موسم سرما شدید سرد ہوتا ہے۔ اکثر پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔ اس خطے میں موسم سرما میں بارش زیادہ ہوتی ہے اور موسم گرما میں کم ہوتی ہے۔ اس خطے میں سالانہ بارش 12 انچ سے کم ہوتی ہے۔

www.solved.pk

س107۔ نیم خشک پہاڑی خطے کی آب وہوا کے بارے میں مختصراً بیان کریں۔

جواب: نیم خشک پہاڑی خطے کی آب وہوا:

موسم گرما گرم اور طویل ہوتا ہے۔ یہاں سالانہ بارش 12 سے 15 انچ تک ہوتی ہے۔

س108۔ مرطوب پہاڑی خطے کی آب وہوا کیسی ہے؟

جواب: مرطوب پہاڑی خطے کی آب وہوا:

اس خطے میں موسم گرما خوش گوار ہوتا ہے اور موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔ یہاں سالانہ بارش 50 انچ سے زائد ہوتی ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت 26 درجے سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے اور موسم سرما کا درجہ حرارت صفر درجہ سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم ہوجاتا ہے۔

س109۔ نیم مرطوب پہاڑی خطے کی آب وہوا کیسی ہے؟

جواب: نیم مرطوب پہاڑی خطے کی آب وہوا:

اس خطے میں زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں۔ یہاں سالانہ بارش 20 انچ سے زیادہ ہوتی ہے موسم گرما میں زیادہ گرمی نہیں پڑتی اور موسم سرما ٹھنڈا ہوتا ہے۔

س110۔ مینگرووجنگلات کی کیا اہمیت ہے؟

جواب: مینگرووجنگلات:

مینگرووجنگلات مچھلی کی افزائش اور سمندری لہروں سے بچاؤ کے لیے بہت اہم ہیں۔ یہ دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے مشرق میں پائے جاتے ہیں۔

free ilm. فری علم

س111۔ ماحول کسے کہتے ہیں؟

جواب: ماحول:

ماحول سے مراد کسی جاندار کے اردگرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی اور اس کی سرگرمیوں کو متاثر کرتی ہے۔

س112۔ پاکستان کو کس قسم کے ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے؟

جواب: پاکستان کو درپیش ماحولیاتی مسائل:

پاکستان کو مختلف قسم کے ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے۔

1۔ آلودگی　　2۔ جنگلات کا کٹاؤ　　3۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہو　　4۔ سیم وتھور

س113۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آلودگی:

صاف ستھرے ماحول میں ایسے اجزا کا شامل ہوجانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کردیں آلودگی کہلاتی ہے مثلاً ہوا میں دھواں اور گردوغبار کا شامل ہونا۔

س114۔ ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کیجیے۔

جواب: ماحولیاتی آلودگی کی اقسام:

ماحولیاتی آلودگی کی تین اہم اقسام درج ذیل ہیں:

1۔ ہوائی آلودگی　　2۔ آبی آلودگی　　3۔ زمینی آلودگی

www.solved.pk

Solved.PK

س115۔ زمینی آلودگی کی وجوہات بیان کیجیے۔

جواب: زمینی آلودگی کی وجوہات

زمینی آلودگی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ گھریلو اور فیکٹریوں کے تیزابی پانی کا سطح زمین پر پھیل جانا۔

2۔ فصلوں پر کیڑے مار ادویات کا سپرے اور کیمیائی کھادوں کا استعمال۔

3۔ قدرتی آفات میں زلزلے اور سیلاب وغیرہ

4۔ سیم وتھور

5۔ گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا جمع ہو جانا۔

س116۔ زمینی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ اقدامات لکھیں۔

جواب: زمینی آلودگی میں کمی کے لیے اقدامات:

مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعے زمینی آلودگی کو کم کیا جا رہا ہے:

1۔ زیادہ سے زیادہ درخت اور ٹیوب ویل لگا کر۔

2۔ زمین کے کسی ایک ٹکڑے پر ہر بار مختلف فصل اُگا کر۔

3۔ فصلوں پر کیمیائی کھادوں کی بجائے نامیاتی کھادوں کا استعمال کر کے۔

4۔ گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کو ادھر ادھر پھینکنے کے بجائے مناسب اور مقررہ جگہ پر پھینک کر ٹھکانے لگا کر۔

5۔ کاشت کے ناقص طریقوں کے استعمال کے بجائے مشینی کاشت کو فروغ دے کر۔

س117۔ زمینی آلودگی کے کیا اثرات ہیں؟

جواب: زمینی آلودگی کے اثرات:

زمینی آلودگی کے اثرات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ زمینی آلودگی سے خوراک کی قلت کا شدید خطرہ ہو سکتا ہے۔

2۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی زمینی آلودگی، جنگلات اور جنگلی مخلوق کے لیے بڑی نقصان دہ ہے۔

س118۔ ہوائی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: ہوائی آلودگی کی وجوہات:

ہوائی آلودگی کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ مثلاً ہوا میں کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

2۔ فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہوا میں نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے قدرتی ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے مثلاً اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا۔

س119۔ ہوائی آلودگی کے کیا اثرات ہیں؟

جواب: ہوائی آلودگی کے اثرات:

ہوائی آلودگی مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلد کی بیماریاں وغیرہ۔

www.solved.pk

Solved.PK

س120۔ ہوائی آلودگی میں کمی کے لئے کیا اقدامات کیے جائیں؟

جواب: ہوائی آلودگی میں کمی کے لئے اقدامات:

ہوائی آلودگی میں کمی کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کیے جائیں:

1۔ زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کے اخراج میں کمی لائی جاسکے۔ مثلاً گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائے مثلاً CNG وغیرہ۔

2۔ زیادہ سے زیادہ درخت اُگائیں۔

3۔ کارخانوں اور فیکٹریوں میں فلٹریشن کی تنصیب کریں۔

4۔ ایسی گیسوں کے استعمال پر پابندی لگانی چاہیے جو ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں مثلاً کلوروفلور کاربن گیس کا استعمال کرنا وغیرہ۔

س121۔ سموگ کسے کہتے ہیں؟ (L.B. 2022)

جواب: سموگ:

سموگ ہوا کی آلودگی ہی کی ایک قسم ہے جو کہ دھوئیں اور دھند کا آمیزہ ہے یہ انسان میں آنکھوں، پھیپھڑوں اور جلد کے امراض کا سبب بنتی ہے۔

س122۔ آبی آلودگی سے کیا مراد ہے؟

جواب: آبی آلودگی:

آبی آلودگی سے مراد پانی میں مختلف زہریلے کیمیکلز کا شامل ہونا ہے۔

س123۔ آبی آلودگی کی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: آبی آلودگی کی وجوہات:

آبی آلودگی کی وجوہات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ گھروں اور انڈسٹری کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی تباہ کن ہے۔

2۔ زیرزمین پانی بھی مختلف قسم کے کیڑے مار ادویات اور کیمیائی کھادوں کے استعمال سے آلودہ ہوجاتا ہے۔

س124۔ آبی آلودگی کے کیا اثرات ہیں؟

جواب: آبی آلودگی کے اثرات:

آبی آلودگی سے ہیضہ، ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ، جلد اور آشوب چشم کے علاوہ ایسی ہی بہت سی دوسری بیماریوں کی وجہ سے مریضوں کی تعداد روزبروز بڑھتی جارہی ہے۔

س125۔ آبی آلودگی سے بچنے کے لیے کیا اقدام اٹھانا چاہیے؟

جواب: آبی آلودگی سے بچنے کے لیے اقدام:

آبی آلودگی سے بچنے کے لیے فیکٹریوں سے خارج ہونے والے پانی کو فلٹریشن پلانٹ لگا کر صاف کرنا چاہیے اور پھر اسے دریاؤں یا نہروں میں ڈالنا چاہیے۔

www.solved.pk

Solved.PK

س126۔ جنگلات کی کمی سے کون سے مسائل جنم لیتے ہیں؟

جواب: جنگلات کی کمی سے پیدا ہونے والے مسائل:

جنگلات کی کمی سے مندرجہ ذیل مسائل جنم لیتے ہیں:

1۔ حکومتی آمدنی میں کمی ہو جاتی ہے۔

2۔ زمینی کٹاؤ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

3۔ موسمیاتی تبدیلیاں ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔

4۔ جنگلی حیات میں کمی ہو جاتی ہے۔

5۔ ماحولیاتی حسن متاثر ہوتا ہے۔

6۔ ماحولیاتی آلودگی بڑھ جاتی ہے۔

س127۔ Reforestation سے کیا مراد ہے؟

جواب: Reforestation:

Reforestation سے مراد کٹے ہوئے جنگلات کی جگہ پر نئے جنگلات لگانا ہے۔

س128۔ زمین کے صحرا میں تبدیل ہونے کی وجوہات لکھیں۔

جواب: زمین کے صحرا میں تبدیل ہونے کی وجوہات:

زمین کے صحرا میں تبدیل ہونے کی مندرجہ ذیل وجوہات ہیں:

1۔ زمین کے کسی ٹکڑے پر بار بار فصلوں کے اگانے سے اس کی زرخیزی کم ہو کر زمین بنجر ہو جاتی ہے۔

2۔ کھیتوں میں مویشیوں کے زیادہ چرنے سے نباتات جڑوں سے اکھڑ جانے سے صحرائی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

3۔ کاشت کے ناقص طریقے، جنگلات کا کٹاؤ، تیزی سے بڑھتا ہوا زمینی کٹاؤ بھی زمین کو صحرا بنا دیتا ہے۔

4۔ سیم و تھور اور تیزی سے بڑھتی ہوئی آبادی بھی قدرتی زمین کو صحرا میں تبدیل کر رہی ہے۔

5۔ قدرتی زمین کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے بھی زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

س129۔ سیم و تھور سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیم و تھور:

زیرِ زمین پانی کی زیادتی سیم اور پانی کی کمی تھور کہلاتی ہے۔ پاکستان میں اس وقت 2 کروڑ ایکڑ زمین سیم و تھور کا شکار ہے۔

س130۔ سیم و تھور کی بڑی وجوہات کیا ہیں؟

جواب: سیم و تھور کی بڑی وجوہات:

سیم و تھور کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ نہروں سے پانی کا رسنا اور کناروں سے متصلہ زمینوں میں جمع ہو جانا۔

2۔ ناہموار کھیتوں میں پانی کے جوہڑ بن جانا۔

3۔ آب پاشی کے قدیم اور روایتی طریقے استعمال کرنا۔

4۔ بار بار ایک جیسی فصلیں کاشت کرنا۔

س131۔ سیم اور تھور پر قابو پانے کے لیے حکومتِ پاکستان نے کیا اقدامات کیے ہیں؟

جواب: حکومتی اقدامات:

حکومتِ پاکستان نے سیم اور تھور پر قابو پانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

www.solved.pk

Solved.PK

1۔ نہروں اور کھالوں کو پختہ کیا جا رہا ہے تا کہ سیم نہ ہو۔
2۔ کھیتوں میں مناسب نکاسی آب کا بندوبست کیا گیا ہے۔
3۔ مٹی اور پانی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں۔
4۔ کاشت کاروں کی تعلیم و تربیت اور مشاورت کا بندوبست کیا گیا ہے۔
5۔ ایسے کیمیکل استعمال کیے جا رہے ہیں جن سے سیم و تھور مکمل ختم ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں غیر ملکی ماہرین سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔

س132۔ موسمی کیفیات سے کیا مراد ہے؟ (L.B. 2022)

جواب: موسمی کیفیات سے مراد:

موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ اور نمی وغیرہ ہیں۔

س133۔ پاکستان کے بلند پہاڑوں پر پائے جانے والے دو جانوروں کے نام لکھیے۔ (L.B. 2022)

جواب: بلند پہاڑوں پر پائے جانے والے جانور:

پاکستان کے شمالی علاقہ جات اور بلند پہاڑوں پر بندر، جنگلی بلیاں ریچھ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

﴿مشقی تفصیلی سوالات کے جوابات﴾

درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات دیں۔

س3۔ پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت تفصیل سے بیان کریں۔ (L.B. 2022)

جواب: تعارف:

پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے یہ جنوبی ایشیا کا ایک اہم ملک ہے۔ پاکستان کا کل رقبہ 796,096 مربع کلومیٹر ہے، جو دنیا کے کل رقبے کا 0.67 فیصد ہے۔ پاکستان کا قریباً 58 فیصد رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے جب کہ قریباً 42 فیصد رقبہ میدانوں اور ریگستانوں پر پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان ایک وسیع و عریض ملک ہے جو جنوب میں بحیرۂ عرب کے ساحلوں اور دریائے سندھ کے ڈیلٹائی میدان سے شمال کے بلند و بالا پہاڑی سلسلوں تک پھیلا ہوا ہے۔ جنوب مشرقی حصہ دریائی میدانوں سے گھرا ہوا ہے جب کہ مغربی اور وسطی حصہ کئی پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان کی آب و ہوا میں موسمی فرق بہت نمایاں ہے۔

free ilm فری علم

پاکستان کا محل وقوع:

محل وقوع کے لحاظ سے پاکستان 24 سے 37 درجے عرض بلد شمالی اور 61 سے 77 درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان کے شمال میں چین، مغرب کی جانب افغانستان اور ایران، مشرق کی سمت بھارت اور جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے۔

محل وقوع کی اہمیت:

پاکستان کو اپنے محل وقوع کے اعتبار سے دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے کیوں کہ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔

1۔ پاکستان اور چین:

پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر ابھر رہا ہے۔ چین نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا اور پاکستان بھی چین کی دوستی پر فخر کرتا ہے۔ چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) منصوبے سمیت پاکستان میں کئی ترقیاتی منصوبوں پر کام کر رہا ہے۔ ان منصوبوں سے دونوں ممالک کے درمیان صنعتی، معاشی اور سماجی تعلقات مزید مستحکم ہو رہے ہیں اور اس خطے کی ترقی و خوش حالی کے نئے دروازے کھل رہے ہیں۔

2۔ پاکستان اور وسطی ایشیائی ممالک:

پاکستان کے شمالی مغرب کی سمت وسطی ایشیائی اسلامی ممالک (قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان) واقع

www.solved.pk

Solved.PK

ہیں۔ یہ ممالک خشکی سے گھرے ہوئے ہیں اور قدرتی وسائل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔ پاکستان واحد ملک ہے جو وسطی ایشیائی ریاستوں کو قریب ترین بحری راستہ فراہم کرتا ہے۔

3۔ پاکستان اور افغانستان:

پاکستان کے مغرب کی جانب افغانستان اور ایران واقع ہیں۔ افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ ان ممالک کے ساتھ بھی پاکستان کے برادرانہ تعلقات قائم ہیں۔

4۔ پاکستان اور بھارت:

پاکستان کے مشرق میں بھارت واقع ہے۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جموں وکشمیر اور کئی دوسرے مسائل پر کشیدگی موجود ہے لیکن ان مسائل کے حل کے بعد دونوں ممالک میں تعاون کی فضا پیدا ہو سکتی ہے۔

5۔ پاکستان اور بحیرۂ عرب:

پاکستان کے جنوب میں بحیرۂ عرب واقع ہے جو بحر ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحر ہند کے راستے سے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

6۔ پاکستان اور خلیج فارس کے ممالک:

پاکستان بحیرۂ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک سے ملا ہوا ہے۔ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی بنا پر بحر ہند ہمیشہ سے بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز رہا ہے۔

7۔ پاکستان اور دیگر مسلم ممالک:

اس کے علاوہ پاکستان کے خوش گوار تعلقات بحر ہند کے راستے کئی ممالک کے ساتھ قائم ہیں۔ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دارالسلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلادیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

حاصلِ کلام:

پاکستان انتہائی خوش قسمت ملک ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے ایک موزوں طبعی ماحول محلِ وقوع، طبعی خدوخال، پہاڑ، سطح مرتفع، میدان اور آب وہوا سے نوازا ہے۔ پاکستان نہ صرف خود ایک انتہائی خوب صورت ملک ہے بلکہ اس کے ہمسایہ ممالک بھی خوب صورتی اور فوائد کے لحاظ سے دوسرے ممالک سے کم نہیں ہیں۔ ہمیں اپنے وطن کی قدر کرنی چاہیے اور اسے دہشت گردی جیسی لعنت سے پاک کرنے کے لیے اپنا انتہائی مثبت کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ہمارا ملک ترقی کی دوڑ میں آگے نکل سکے۔ ہمیں اپنے ہمسایہ ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات استوار چاہیے جو ہمارے امن وتجارت کی ترقی میں معاون ثابت ہوگا۔

س4۔ پاکستان کے طبعی خدوخال کی وضاحت کریں۔

جواب۔ طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1۔ پہاڑی سلسلے 2۔ میدانی علاقے 3۔ سطوحِ مرتفع

1۔ پہاڑی سلسلے:

زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہو اور جس کی اطراف کی ڈھلوان زیادہ، سطح پتھریلی اور ناہموار ہو، پہاڑ کہلاتا ہے۔ پاکستان میں دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔ ان کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے:

www.solved.pk

Solved.PK

i۔ شمالی پہاڑی سلسلے ii۔ شمالی مغربی سلسلہ iii۔ مغربی پہاڑی سلسلے

i۔ شمالی پہاڑی سلسلے:

اس پہاڑی سلسلے میں کوہ ہمالیہ اور کوہ قراقرم واقع ہیں۔

کوہ قراقرم:

یہ پہاڑ پاکستان کے شمال میں واقع ہے۔ دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے۔ٹو اسی پہاڑی سلسلہ میں ہے جو سطح سمندر سے قریباً 8611 میٹر بلند ہے۔ کوہ قراقرم کی اوسط بلندی قریباً 7000 میٹر ہے۔ اس پہاڑ کی دشوار گزار بلند چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں۔ دنیا کے بلند ترین پہاڑی درّے خنجراب اور شندور کوہ قراقرم میں واقع ہیں۔ وادی ہنزہ اور گلگت وغیرہ خوب صورت وادیاں ہیں۔ گرمی کا موسم شروع ہونے سے پہلے ان وادیوں میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ یہ پہاڑی سلسلہ پاکستان اور چین کے درمیان واقع ہے۔ شاہراہ قراقرم تعمیر ہونے سے دونوں ممالک کو تجارت اور سیاحت میں کافی فائدہ ہوا ہے۔

کوہ ہمالیہ:

کوہ ہمالیہ کا عظیم پہاڑی سلسلہ جو کہ کوہ قراقرم کے جنوب میں واقع ہے۔ کوہ ہمالیہ جنوبی ایشیا کے شمال میں مغرب سے جنوب مشرق کی طرف شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔ پاکستان میں کوہ ہمالیہ کا مغربی حصہ واقع ہے۔ اس کی اوسط بلندی 1000 میٹر سے لے کر 6500 میٹر تک ہے۔

☆ ذیلی ہمالیہ یا شوالک کی پہاڑیاں:

یہ پہاڑی سلسلہ دریائے سندھ کے مشرق میں واقع ہے اور کوہ ہمالیہ کی جنوبی شاخ ہے جو شرقاً غرباً پھیلی ہوئی ہے اسے شوالک کا پہاڑی سلسلہ بھی کہتے ہیں۔ اس کی مشہور پہاڑیاں پبی کی پہاڑیاں ہیں جو ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔ ان کا مغربی سلسلہ پاکستان میں جب کہ زیادہ تر حصہ بھارت میں واقع ہے۔

☆ ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ:

یہ سلسلہ کوہ شوالک کی پہاڑیوں کے شمال اور ان کے متوازی مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔ پیر پنجال یہاں کا سب سے بڑا پہاڑی سلسلہ ہے۔ یہاں کے مشہور صحت افزا مقامات مری، ایوبیہ اور نتھیا گلی ہیں۔ اس کا تھوڑا حصہ پاکستان جب کہ زیادہ تر حصہ مقبوضہ کشمیر اور بھارت میں واقع ہے۔

☆ ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ:

یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان خوب صورت وادی کشمیر واقع ہے۔ ان پہاڑی سلسلوں میں بہت سے گلیشیئرز پائے جاتے ہیں جن میں بیافو، سیاچن، بلتورو، ہسپر، ریمو اور بتورا مشہور ہیں۔ ان گلیشیئرز کے پگھلنے سے دریا وجود میں آتے ہیں۔ ہمالیہ کبیر کی بلند ترین چوٹی نانگا پربت ہے۔

ii۔ شمالی مغربی پہاڑی سلسلے:

☆ کوہ ہندوکش:

کوہ ہندوکش پاکستان کے شمال مغرب میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ سطح مرتفع پامیر سے شروع ہو کر دریائے کابل تک پھیلا ہوا ہے۔ کوہ ہندوکش کا زیادہ تر حصہ افغانستان میں واقع ہے۔ اس پہاڑی سلسلے کی بلند ترین چوٹی ترچ میر ہے جو قریباً 7690 میٹر بلند ہے۔ اسی پہاڑ میں چترال، سوات اور دیر کی وادیاں واقع ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

iii۔ مغربی پہاڑی سلسلے:

☆ کوہ سفید:

کوہِ سفید دریائے کابل کے جنوب میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔اس پہاڑی سلسلہ کی اوسط بلندی قریباً 3600 میٹر ہے۔درّہ خیبر کوہ سفید کے شمال میں واقع ہے۔درّہ خیبر پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزرگاہ ہے جس کی لمبائی قریباً 53 کلومیٹر ہے۔کوہِ سفید کے جنوب میں دریائے کرم بہتا ہے۔

☆ وزیرستان کی پہاڑیاں:

کوہاٹ اور وزیرستان کی پہاڑیاں کوہ سفید کے جنوب میں واقع ہیں۔یہ مختلف پہاڑیوں کے سلسلے ہیں۔ان پہاڑیوں کے اہم درّے کرم، ٹوچی اور گومل ہیں۔دریائے کرم اور دریائے گومل کے درمیان واقع یہ پہاڑی سلسلہ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔اس سلسلہ کا ایک اور اہم دریا ٹوچی بھی ہے۔ان دریاؤں کی وادیاں پاکستان اور افغانستان کے درمیان اہم تجارتی، ثقافتی اور تاریخی اہمیت کی حامل گزرگاہیں ہیں۔

☆ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ:

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان کی سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے۔

وسطی پہاڑی سلسلے:

i۔ کوہ سلیمان ii۔ کیرتھر پہاڑیاں iii۔ کوہ نمک

i۔ کوہ سلیمان:

کوہ سلیمان وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔یہ پہاڑ پاکستان کے قریباً وسط میں واقع ہے۔کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی تخت سلیمان ہے جو سطح سمندر سے قریباً 3443 میٹر بلند ہے۔دریائے بولان اس سلسلے کا اہم دریا ہے۔کوہ سلیمان کے جنوب میں بگٹی اور مری کی پہاڑیاں ہیں۔درّہ بولان اسی پہاڑی سلسلے میں واقع ہے۔

ii۔ کیرتھر کی پہاڑیاں:

کیرتھر کی پہاڑیاں دریائے سندھ کے مغرب کی جانب صوبہ سندھ اور بلوچستان کی سرحد کے ساتھ ساتھ کوہ سلیمان کے جنوب میں واقع ہیں۔یہ پہاڑیاں شمالاً جنوباً پھیلی ہوئی ہیں۔کیرتھر کی زیادہ سے زیادہ بلندی قریباً 2150 میٹر ہے۔دریائے حب اور لیاری کیرتھر سے بحیرۂ عرب کی طرف بہتے ہیں۔

iii۔ کوہ نمک:

کوہ نمک سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں واقع ہے۔کوہ نمک کے مشرق میں دریائے جہلم واقع ہے۔کوہ نمک کی اوسطاً بلندی قریباً 700 میٹر ہے لیکن سیکسر کے مقام پر اس کی بلندی قریباً 1500 میٹر ہو جاتی ہے۔اس علاقے کا مشہور اور بڑا دریا سوان ہے۔

2۔ میدانی علاقے:

دریائے سندھ کا میدان دریائے سندھ اور اس کے معاون دریاؤں جہلم، چناب، راوی اور ستلج کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے۔پاکستان میں صوبہ پنجاب کا میدانی علاقہ، دریائے سندھ کا بالائی میدان کہلاتا ہے جس کا نام پانچ دریاؤں سندھ، جہلم، چناب، ستلج اور راوی کے سیراب کرنے کی وجہ سے رکھا ہے۔دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا اور اہم دریا ہے۔یہ میدان قریباً ہموار ہے اور دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنا ہے لہٰذا مٹی بہت زرخیز ہے۔بارش کی کمی کو مصنوعی آب پاشی یعنی ٹیوب ویلوں اور نہری پانی سے پورا کیا جاتا ہے۔فوری اور ضرورت کے مطابق

www.solved.pk

Solved.PK

آب پاشی سے بہتر پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

دریائے سندھ کا زیریں میدان ہموار ہے اور کم ڈھلوان رکھتا ہے۔اس میدان کو صرف دریائے سندھ ہی سیراب کرتا ہے۔دریائے سندھ کا زیریں میدان زرعی لحاظ سے بہت اہم ہے۔اس میدان کے جنوب مشرق کی جانب تھر کا ریگستان ہے۔دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ ٹھٹھہ کے قریب سے شروع ہوتا ہے اور یہ دریا بہت سی شاخوں میں تقسیم ہو کر بحیرۂ عرب میں گرتا ہے۔میدانی علاقے میں ساحلی میدان اور ریگستان بھی شامل ہیں۔

i۔ ساحلی میدان: (L.B. 2022)

پاکستان کا ساحل قریباً 1050 کلومیٹر ہے۔یہ ساحلی پٹی مشرق میں صوبہ سندھ میں بھارت کی سرحد سے شروع ہوتی ہے اور ساحل کے ساتھ ساتھ ہوتی ہوئی مغرب میں ایران کی سرحد تک پھیلی ہوئی ہے۔ساحلی میدانی علاقہ چھوٹی بڑی بندرگاہوں پر مشتمل ہے جن میں کراچی سب سے اہم بندرگاہ ہے۔دوسری اہم بندرگاہیں پورٹ قاسم، گوادر اور پسنی ہیں۔ان علاقوں میں ماہی گیری کی صنعت ترقی کر رہی ہے۔لہٰذا یہ ساحلی میدان اہم معاشی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔

ii۔ ریگستان:

پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔یہ ایک وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔اس علاقے میں بہاولپور، سکھر، خیر پور، سانگھڑ، میر پور خاص اور تھر پارکر کے اضلاع شامل ہیں۔بہاولپور میں اس صحرا کو چولستان یا روہی جب کہ سندھ میں تھر کہتے ہیں۔بارش کم ہونے کی وجہ سے صحرائی نباتات ملتی ہیں۔زیادہ تر علاقہ غیر آباد ہے۔پاکستان کا دوسرا ریگستان تھل ہے۔یہ ریگستان دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہے۔یہ علاقہ زیادہ تر غیر آباد ہے۔پاکستان کا تیسرا ریگستانی علاقہ صوبہ بلوچستان کے شمال مغرب میں واقع ہے جسے صحرائے خاران کہتے ہیں۔اس میں کچھ چاغی کا علاقہ بھی شامل ہے۔

3۔ سطوحِ مرتفع:

سطح مرتفع کے خدوخال میں نشیب و فراز ملتے ہیں۔کہیں پہاڑی سلسلے پائے جاتے ہیں۔کہیں میدان اور کہیں دریائی وادیاں سطح مرتفع پر موجود ہوتی ہیں۔

i۔ سطح مرتفع پوٹھوار:

سطح مرتفع پوٹھوار کے شمال میں کالا چٹا اور مارگلہ کی پہاڑیاں، جنوب میں کوہستان نمک، مشرق میں دریائے جہلم اور مغرب کی جانب دریائے سندھ بہتا ہے۔یہ سطح مرتفع سمندر سے 300 میٹر سے 600 میٹر تک بلند ہے۔یہاں کا اہم دریائے سوان ہے جو یہاں اپنی وادی بناتا ہے۔جسے وادی سوان کہتے ہیں۔سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔

ii۔ سطح مرتفع بلوچستان:

سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔یہ سطح مرتفع زیادہ سے زیادہ 900 میٹر تک بلند ہے۔سطح مرتفع بلوچستان ناہموار اور بنجر ہے۔یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہ چاغی اور ٹوبا کاکڑ کے پہاڑی سلسلے ہیں۔صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں نمکین پانی کی جھیلیں ہیں جن میں سب سے مشہور اور بڑی جھیل ہامونِ مشخیل ہے۔سطح مرتفع کے اہم دریا گول، ژوب اور ہنگول ہیں۔

حاصلِ کلام:

قدرت نے پاکستان کو بلند و بالا خوب صورت پہاڑی سلسلوں سے نوازا ہے۔ان پہاڑی سلسلوں میں کئی اہم قسم کی معدنیات اور صحت

www.solved.pk

Solved.PK

افزا مقامات ہیں۔حکومت کو چاہیے کہ وہ ان معدنیات کو نکالنے کے لیے جدید ترین مشینری اور تربیت یافتہ افراد کی مدد حاصل کرے۔اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو خوب صورت سطوح مرتفع سے نوازا ہے جو معدنیات سے مالا مال ہیں۔پاکستانی حکومت کو چاہیے کہ وہ ان معدنیات کو زمین میں سے نکالنے کے لیے مناسب بندوبست کرے تاکہ بے روزگاری کا خاتمہ ہو سکے اور ملک ترقی کے راستے پر گامزن ہو سکے۔اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو انتہائی زرخیز میدانی علاقے سے نوازا ہے جو اعلیٰ ترین سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کا ذریعہ ہے۔

س5۔ پاکستان کی آب و ہوا کے خطے اور انسانی زندگی پر اثرات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

جواب: پاکستان کی آب و ہوا:

کسی ملک یا علاقے کی لمبے عرصے کی موسمی کیفیات کا مطالعہ آب و ہوا کہلاتا ہے۔موسمی کیفیات سے مراد درجہ حرارت، بارش، ہوا کا دباؤ اور نمی وغیرہ ہیں۔

پاکستان کو آب و ہوا کے لحاظ سے مندرجہ ذیل خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:

1۔ نیم حاری برّی بلند آب و ہوا کا خطہ
2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع کی آب و ہوا کا خطہ
3۔ نیم حاری برّی میدانی آب و ہوا کا خطہ
4۔ حاری ساحلی آب و ہوا کا خطہ

1۔ نیم حاری برّی بلند آب و ہوا کا خطہ:

آب و ہوا کے اس خطہ میں پاکستان کے شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ) شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات اور دیر وغیر) مغربی پہاڑی سلسلے (وزیرستان، ژوب اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، ساراوان، وسطی مکران اور جالیوان) شامل ہیں۔ یہاں کی آب و ہوا موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔عموماً برف باری ہوتی ہے۔موسم گرما ٹھنڈا ہوتا ہے جب کہ موسم بہار میں بارشیں ہوتی ہیں۔اس خطہ کے کچھ علاقوں مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں تقریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔زیادہ تر بارشیں موسم گرما کے آخر میں ہوتی ہیں۔

2۔ نیم حاری برّی سطح مرتفع آب و ہوا کا خطہ:

آب و ہوا کے اس خطہ میں زیادہ تر بلوچستان کا علاقہ آتا ہے۔مئی سے وسط ستمبر تک گرم اور گرد آلود ہوائیں مسلسل چلتی رہتی ہیں۔سبی اور جیکب آباد اسی خطہ میں واقع ہیں۔جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔موسم شدید گرم، خشک اور گرد آلود ہوائیں اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں۔

3۔ نیم حاری برّی میدانی آب و ہوا کا خطہ:

آب و ہوا کے اس خطہ میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں اس خطے کی آب و ہوا میں موسم گرما میں زیادہ درجہ حرارت رہتا ہے اور موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں جب کہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔موسم سرما میں بھی بارش کی یہی صورت حال رہتی ہے۔تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں یعنی بارش بہت کم ہوتی ہے۔پشاور کے میدانی علاقوں میں تیز ہوائیں، بارش اور طوفان آتے ہیں۔پشاور میں موسم گرما میں گرد کے طوفان اکثر چلتے ہیں۔

4۔ حاری ساحلی آب و ہوا کا خطہ:

آب و ہوا کے اس خطہ میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔سالانہ اوسط درجہ حرارت تقریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔لسبیلہ کے ساحلی میدان میں بارشیں موسم گرما اور سرما دونوں موسموں میں ہوتی ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

☆ آب وہوا کے انسانی زندگی پر اثرات:

آب وہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے میں موجود انسانوں کے روزمرّہ کاموں پر اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی سمیت تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔ سرد علاقوں کے لوگوں کا لباس، رہائش اور خوراک وغیرہ گرم علاقوں کے لوگوں سے کافی حد تک مختلف ہوتا ہے۔

i۔ شمالی و شمال مغربی علاقے:

پاکستان کے شمالی و شمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔ یہ علاقے سطح سمندر سے کئی ہزار میٹر بلند ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔

☆ موسم سرما کی طرز زندگی:

پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما سرد ترین یعنی نقطہ انجماد (0 درجے سیلسیس) سے گر جاتا ہے۔ زیادہ تر برف باری ہوتی ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی تمام سرگرمیاں موسم سرما میں قریباً محدود ہو جاتی ہیں۔ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیا ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ لوگوں کی سرگرمیوں میں گھریلو دستکاری بہت اہم ہے۔ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی سے میدانی علاقوں کی طرف منتقل کر لیتے ہیں کیوں کہ برف باری کی وجہ سے چراگاہیں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ موسم گرما کی طرز زندگی:

موسم گرما میں یہ علاقے سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رُخ کرتے ہیں۔ موسم گرم میں کاشت کاری لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔ مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں لہٰذا معاشی و تجارتی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

☆ کم گنجان آباد علاقے:

پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں معدنیات کے ذخائر بھی ملتے ہیں یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔ ان علاقوں کی آب وہوا اچھی ہونے کی وجہ سے سیاحت کو بہت ترقی ملی ہے۔

☆ ذریعہ معاش:

ان علاقوں کے لوگوں کے ذریعہ معاش کا انحصار مویشی پالنے، بھیڑ بکریاں چرانے، دستکاریوں اور مختلف قسم کے پھلوں کی پیداوار پر ہے۔

ii۔ پاکستان کے میدانی علاقے:

پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب وہوا میں شدت پائی جاتی ہے یعنی موسم گرما گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔

☆ زرخیز علاقے:

یہ آب وہوا مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت موزوں ہے۔ میدانی علاقوں کیوں کہ دریاؤں کی لائی ہوئی مٹی سے بنے ہیں لہٰذا بہت زرخیز ہیں۔

☆ آمدنی کا ذریعہ:

ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔ یہاں کے رہنے والوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

☆ ذرائع آب پاشی اور نقل وحمل:

لوگوں کے رہن سہن، خوارک اور لباس وغیرہ پر آب وہوا کا بہت گہرا اثر ہے۔ میدانی علاقوں میں بارش کی کمی کو مصنوعی آب پاشی کے نظام کے ذریعے پورا کیا گیا ہے۔ یہ گنجان آباد علاقہ ہے۔ پاکستان میں سب سے زیادہ آبادی اسی علاقے میں ہے۔ ذرائع آمد ورفت اور نقل و حمل بہتر ہیں اور لوگوں کو ہر طرح کی سہولتیں میسر ہیں۔

iii۔ گرم اور صحرائی علاقے:

پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔ دن رات کے درجہ حرارت میں بہت فرق ہے۔ موسم گرما میں دن کے وقت لُو چلتی ہے۔ گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔ پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی وجنوبی علاقہ خاص طور پر ریگستانی خصوصیت رکھتا ہے۔

☆ پانی کی کمی:

ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے۔ بارش کم ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔ جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔

☆ ذریعہ معاش:

بھیڑ بکریاں پالنا ان علاقوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش ہے۔

iv۔ سطح مرتفع بلوچستان:

پاکستان میں سطح مرتفع بلوچستان کی آب وہوا موسم گرما میں گرم ترین اور موسم سرما میں سرد ترین ہوتی ہے۔

☆ موسم سرما:

موسم سرما میں بعض بلند مقامات پر برف باری ہوتی ہے۔ یہ پاکستان کا خشک ترین علاقہ ہے۔ موسم سرما کی برف باری اس علاقے میں پانی کے ذخیروں کی دستیابی کا اہم ذریعہ ہے۔

☆ موسم گرما:

موسم گرما میں نشیبی علاقے اور چھوٹے دریاؤں میں پانی جمع ہوتا ہے لہٰذا یہاں جھیلیں اور موسمی ندی نالے موجود ہیں۔

☆ آب پاشی کے ذرائع:

پہاڑی علاقوں میں بارش کے پانی کو جمع کر کے زمین دوز نالیوں ''کاریز'' کے ذریعے ایک جگہ سے دوسری جگہ لایا جاتا ہے۔ بلوچستان میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے زمین دوز نالیاں بہت اہم ہیں جن سے پانی بخارات بن کر نہیں اڑ سکتا جس کی وجہ سے اس علاقے میں کاشتکاری شروع ہوگئی ہے۔

☆ ذریعہ معاش:

یہاں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار بھیڑ، بکریاں اور مویشی پالنے پر ہے۔ یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار اور معدنی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔ لوگوں کا ذریعہ معاش مقامی وسائل کی دستیابی پر ہے۔

حاصلِ کلام:

آب وہوا واقعی انسانی زندگی کی تمام سرگرمیوں پر کافی حد تک اپنا اثر رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان میں جن لوگوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہوتی ہے یا پھر جو لوگ قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونے کے لیے اپنے راستے کی ہر رکاوٹ کو معمولی سمجھتے ہیں اُن کی ایک اچھی خاصی

www.solved.pk

Solved.PK

تعداد موسم کی شدت سے بچنے کے لیے نسبتاً خوش گوار آب و ہوا والے علاقوں کا رخ کرتی ہے۔ جس سے ملکی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے۔

س6۔ پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے، ان میں سیم وتھور اور جنگلات کی کٹائی کی وضاحت کریں۔

جواب: ماحول:

ماحول سے مراد کسی جاندار کے اردگرد کا وہ علاقہ جو اس جاندار کی زندگی کی سرگرمیوں کو متاثر کرے۔

انسانی زندگی پر ماحول کے اثرات:

ماحول جس میں طبعی خدوخال، آب وہوا، مٹی اور قدرتی نباتات وغیرہ شامل ہیں، انسانی زندگی پر گہرا اثر ڈالتا ہے۔ انسان کی وہ تمام سرگرمیاں جو کسی علاقے میں سرانجام دیتا ہے چاہے معاشی ہوں یا سیاسی، سماجی ہو یا مذہبی، معاشرتی ہوں یا اقتصادی، قدرتی ماحول ان سرگرمیوں پر اپنا اثر چھوڑتا ہے۔

انسانی ماحول کو درپیش خطرات/ماحولیاتی مسائل:

ماحولیاتی مسائل سے مراد وہ تمام مسائل ہیں جو ماحول کے ناموافق یا غیر موزوں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ حیوانی، نباتاتی اور آبی زندگی کو نقصان پہنچتا ہے۔ انسانی زندگی کی ابتدا میں انسانی وسائل اور ضروریات محدود تھیں، لیکن جیسے جیسے انسان ترقی کرتا گیا اس کی ضرورت میں اضافہ ہوتا رہا۔ اپنی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اس نے قدرتی وسائل کا بہت زیادہ استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس بے دریغ استعمال سے نہ صرف وسائل تیزی سے کم ہونا شروع ہو گئے بلکہ ان کے استعمال سے ماحول بھی متاثر ہوا۔ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اس کے نتیجے میں کئی ماحولیاتی مسائل نے بھی جنم لیا۔

پاکستان کے تناظر میں آج ہمیں جن ماحولیاتی مسائل کا سامنا ہے ان میں چند اہم درج ذیل ہیں:

1۔ آلودگی 2۔ جنگلات کا کٹاؤ 3۔ زمین کا صحرا میں تبدیل ہونا 4۔ سیم تھور

جنگلات کا کٹاؤ:

کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا 25 فیصد حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے لیکن پاکستان کے صرف پانچ فیصد حصے سے کم رقبے پر جنگلات موجود ہیں۔ مزید یہ کہ موجودہ جنگلات کو بُری طرح کاٹا جا رہا ہے۔ یہ صورت حال نہ صرف ہماری معیشت کے لیے نقصان دہ ہے بلکہ ہمارے ماحول کو بھی بُری طرح نقصان پہنچا رہی ہے۔

جنگلات کے کٹاؤ کی وجہ سے درپیش مسائل:

1۔ جنگلات کرہ ارض پر آکسیجن مہیا کرنے کا واحد ذریعہ ہیں ان کے بے دریغ کٹاؤ سے آکسیجن کی پیداوار میں کمی ہو رہی ہے۔

2۔ فضا میں نقصان دہ گیسوں مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ کی مقدار میں کافی اضافہ ہو رہا ہے جس سے نہ صرف ماحول خراب ہو رہا ہے بلکہ زمین کے درجہ حرارت میں اضافہ دیکھنے میں آتا ہے۔

3۔ موسمیاتی تبدیلیاں ہو رہی ہیں مثلاً بارشوں میں کمی یا زیادتی، سیلاب کا آنا، بارشوں کے وقت میں تبدیلی وغیرہ شامل ہیں جس سے ہمارا زراعت کا شعبہ بُری طرح سے متاثر ہو رہا ہے۔

درختوں کی حفاظت کے لیے اقدام:

ہماری یہ کوشش ہونی چاہیے کہ نہ صرف موجود درختوں کی حفاظت کریں بلکہ مزید جنگلات لگائے جائیں تاکہ ماحولیاتی تبدیلیوں سے بچا جا سکے۔ جنگلات کی کٹائی سے جنگلی حیات کو بھی نقصان ہو رہا ہے اور ان کی قدرتی قیام گاہوں کے خاتمے سے ان کی کئی اقسام ختم ہوتی جا رہی ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

سیم وتھور: (L.B. 2022)

زیرِ زمین پانی کی زیادتی سیم اور پانی کی کمی تھور کہلاتی ہے۔ پاکستان میں اس وقت 2 کروڑ ایکٹر زمین سیم وتھور کا شکار ہے۔

سیم وتھور کی وجوہات:

سیم اور تھور کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:

1۔ نہروں سے پانی کا رسنا اور کناروں سے متصلہ زمینوں میں جمع ہو جانا۔

2۔ ناہموار کھیتوں میں پانی کے جوہڑ بن جانا۔

3۔ آب پاشی کے قدیم اور روایتی طریقے استعمال کرنا۔

4۔ بار بار ایک جیسی فصلیں کاشت کرنا۔

سیم وتھور پر قابو پانے کے لیے حکومتی اقدامات:

حکومت پاکستان نے سیم اور تھور پر قابو پانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

1۔ نہروں اور کھالوں کو پختہ کیا جا رہا ہے تاکہ سیم نہ ہو۔

2۔ کھیتوں میں مناسب نکاسی آب کا بندوبست کیا گیا ہے۔

3۔ مٹی اور پانی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریاں قائم کی گئی ہیں۔

4۔ کاشت کاروں کی تعلیم وتربیت اور مشاورت کا بندوبست کیا گیا ہے۔

5۔ ایسے کیمیکل استعمال کیے جا رہے ہیں جن سے سیم وتھور مکمل ختم ہو جاتا ہے۔ اس سلسلے میں غیر ملکی ماہرین سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔

حاصلِ کلام:

ماحولیاتی خطرات نہ صرف ماحولیاتی حُسن میں تنزلی کا باعث بن رہے ہیں بلکہ انسانی اور حیوانی زندگی کی بقا کے لیے بھی انتہائی خطرناک ہے۔ جنگلات کا کٹاؤ نہ صرف ملک کی ترقی اور خوش حالی میں کمی کا باعث بنتا ہے بلکہ یہ ماحولیاتی آلودگی کا بھی باعث بنتا ہے۔ حکومت اور عوام کا باہمی تعاون ہی ان خطرات کے اثرات کو کم کرنے میں معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

س7۔ پاکستان میں پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو درپیش مشکلات کا حل بیان کریں۔

جواب: پانی، زمین، نباتات اور جنگلی حیات کو ضائع ہونے سے بچانے میں حائل مشکلات کو ذیل میں بیان کیا گیا ہے۔

i۔ پانی:

☆ **سیورج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی عدم دستیابی:**

وسائل کی کمی اور مناسب انتظامات نہ ہونے کی وجہ سے سیورج ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے جاتے جس کی وجہ سے دریائی اور سمندری پانی آلودہ ہو رہا ہے۔

☆ **نہروں کی پیداواری:**

آب پاشی کے پانی کی کمی کی ایک وجہ نہروں میں پانی ضیاع ہے۔ یہ ضیاع نہروں کے کچا ہونے کی وجہ سے ہے۔ نہروں کو پکا کرنے کے لیے وسائل کی ضرورت ہے جو کہ ناکافی ہیں۔

www.solved.pk

☆ ڈیموں کی کمی:

وسائل کی کمی کی بنا پر دریاؤں پر ڈیم نہیں بنائے جاتے جس کی وجہ سے بہت سا پانی ہر سال سمندر میں چلا جاتا ہے۔اب نئے ڈیم بنانے کی اشد ضرورت ہے۔

☆ آب پاشی کے پرانے اور روایتی طریقے:

آب پاشی کے پرانے اور روایتی طریقوں سے بھی پانی ضائع ہو رہا ہے،اس کے لیے کاشت کاروں کی تربیت کرنی چاہیے۔

ii۔ زمین:

☆ سیم وتھور کا خاتمہ:

زمین کو بچانے کے لیے سیم وتھور کا خاتمہ یا کم کرنا ضروری ہے۔ایسا کرنے کے لیے ٹیوب ویل لگائے جاسکتے ہیں۔

☆ جنگلات کا کٹاؤ:

پاکستان میں جنگلات کو کاٹ کر رہائشی سکیمیں، فیکٹریاں، موٹر وے اور ہائی وے بنائی جا رہی ہیں جس سے زراعت کے لیے زمین مسلسل کم ہو رہی ہے۔ان انسانی سرگرمیوں کو محدود کر کے بھی زمین کو بچایا جاسکتا ہے۔

☆ کوڑا کرکٹ کے لیے مناسب انتظام:

جگہ جگہ کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو تلف کر کے بھی زمین کو بچایا جاسکتا ہے۔

☆ جدید طریقوں سے کاشت:

زمین کو نئے اور جدید طریقوں سے کاشت کر کے بھی بچایا جاسکتا ہے۔زمین پر بار بار ایک جیسی فصلیں نہ اگائی جائیں تاکہ اس کی زرخیزی قائم رہے۔

iii۔ نباتات:

☆ درختوں کا کٹاؤ:

درخت نہ صرف جانوروں اور پرندوں کا اہم مسکن ہیں بلکہ سیلاب اور طوفان کے اثرات کو بھی کم کرتے ہیں۔انسان نے رہائش، ایندھن اور سڑکیں بنانے کے لیے ان کو کاٹنا شروع کر دیا ہے۔

☆ درختوں کے تحفظ کے لیے قوانین:

درختوں کے تحفظ کے لیے موجود قوانین کو فوری طور پر اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ریاست اور کمیونٹی کی کوششوں سے نباتات کا مستقبل محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔

☆ نباتات کے تحفظ کے لیے آگاہی پروگرام کا آغاز:

نباتات کو بچانے کے لیے لوگوں میں اس کی اہمیت سے آگاہی کے پروگرام بھی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔درختوں کو غیر ضروری نہ کاٹا جائے۔درختوں کو مختلف بیماریوں سے بچایا جائے۔ماحولیاتی آلودگی پر قابو پا کر بھی درختوں کو بچایا جاسکتا ہے۔

iv۔ جنگلی حیات:

☆ غیر قانونی شکار:

پاکستان میں جنگلی حیات اور اس کے تحفظ میں درپیش مسائل میں سب سے اہم مسئلہ غیر قانونی شکار ہے،جس کو روکنا چاہیے۔

www.solved.pk

☆ **گلہ بانی:**

گلہ بانی سے چراگاہیں کم ہو رہی ہیں۔

☆ **آگاہی پروگرام کے ذریعے عوام میں سوجھ بوجھ:**

عوام کا اس مسئلے سے آگاہ نہ ہونا بھی ایک اہم مسئلہ ہے آگاہی پروگرام کے ذریعے عوام میں سوجھ بوجھ بڑھائی جاسکتی ہے۔

☆ **جنگلی حیات کا شکار:**

جنگلی حیات کا شکار کرنے والے لوگوں کو ترغیب دی جاسکتی ہے کہ وہ جنگلی حیات کے شکار یا ان کی تجارت کے بجائے آمدنی کے دیگر ذرائع تلاش کریں۔ تیزی سے بڑھتی ہوئی انسانی آبادی میں جنگلی حیات متاثر ہوتی ہے۔

☆ **پانی کے وسائل کی کمی:**

پانی کے وسائل کی کمی سے جنگلی حیات کو مسائل درپیش ہیں۔ جنگلات کو کاٹنے سے جنگلی حیات کو دوسرے علاقوں کی طرف ہجرت کرنی پڑتی ہے، اس لیے جنگلات کی کٹائی سے بھی پرہیز کیا جائے۔

☆ **حاصلِ کلام:**

حکومت اور عوام کی نیک نیتی اور باہمی تعاون سے ان تمام مشکلات پر کافی حد تک قابو پایا جاسکتا ہے۔

س8۔ آلودگی سے کیا مراد ہے؟ یہ کس طرح ہمارے ماحول کو آلودہ کر رہی ہے؟

جواب: آلودگی:

موجودہ دور میں جہاں سائنسی ترقی نے انسان کے لیے بے پناہ سہولیات مہیا کی ہیں اس کے ساتھ ساتھ کچھ ایسے عوامل بھی پیدا کیے ہیں جن کی وجہ سے ماحول کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان تمام میں سب سے اہم ماحولیاتی آلودگی ہے۔ کسی ایسی چیز کا ماحول میں شامل ہو جانا جو نہ صرف انسانوں بلکہ دوسرے جانداروں کے لیے بھی نقصان دہ ہو ماحولیاتی آلودگی کہلاتی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی کی تین اقسام ہیں:

1۔ ہوائی آلودگی 2۔ زمینی آلودگی 3۔ آبی آلودگی

i۔ ہوائی آلودگی: (L.B. 2022)

ہوائی آلودگی سے مراد ہوا میں نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہے، مثلاً کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ وغیرہ۔

☆ **ہوائی آلودگی کی وجوہات:**

فیکٹریوں اور گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں سے ہوا میں نقصان دہ گیسوں کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی وجہ سے قدرتی ماحول کو نقصان پہنچ رہا ہے مثلاً اوزون کی تہہ کا ختم ہونا اور زمینی درجہ حرارت کا بڑھنا (جسے گلوبل وارمنگ کہتے ہیں)۔

☆ **ہوائی آلودگی کے اثرات:**

یہ مختلف خطرناک بیماریوں کا باعث بن رہی ہے مثلاً پھیپھڑوں کا سرطان اور مختلف جلدی بیماریاں وغیرہ۔

☆ **ہوائی آلودگی میں کمی کے لیے اقدامات:**

i۔ زہریلی اور نقصان دہ گیسوں کے اخراج میں کمی لائی جاسکے، مثلاً گاڑیوں کے لیے ایسے ایندھن کا استعمال جو کم آلودگی پھیلائیں مثلاً CNG وغیرہ۔

ii۔ زیادہ سے زیادہ درخت اگائیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

س94۔ پاکستان میں جنگلی حیات کی بقا اور افزائشِ نسل میں مسلسل کمی کی چھے وجوہات لکھیں۔

جواب: جنگلی حیات میں کمی کی وجوہات:

مندرجہ ذیل وجوہات جنگلی حیات کی بقا اور افزائش نسل میں مسلسل کمی کا باعث ہیں:

1۔ غیر قانونی شکار
2۔ جنگلی حیات کے تحفظ کی ناقص منصوبہ بندی
3۔ انسانی آبادی میں مسلسل اضافہ
4۔ جنگلات کے بے تحاشہ کٹاؤ سے جنگلی پناہ گاہوں کا خاتمہ
5۔ پانی کی کمی
6۔ پالتو جانوروں کی تعداد میں اضافے سے خوراک میں کمی

س95۔ قدرتی خطے سے کیا مراد ہے؟

جواب: قدرتی خطہ:

قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، موسم، نباتات اور لوگوں کے رہن سہن کے طریقے وغیرہ ایک جیسے ہیں۔

س96۔ پاکستان کے میدانی خطے کا موسم گرما اور سرما کا اوسط درجہ حرارت کتنا رہتا ہے؟/ پاکستان کے میدانی خطہ کی آب و ہوا کیسی ہے؟

جواب: موسم گرما اور سرما کا اوسط درجہ حرارت: (L.B. 2022)

اس خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔ موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے جب کہ موسم سرما کا اوسط درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے۔

س97۔ پاکستان میں آب پاشی کے ذرائع کے نام لکھیں۔

جواب: پاکستان میں آب پاشی کے ذرائع:

پاکستان میں آب پاشی کے ذرائع مندرجہ ذیل ہیں:

پاکستان میں آب پاشی کے اہم ذرائع میں دریا، نہریں، چشمے، ٹیوب ویل اور کاریز شامل ہیں۔

س98۔ صحرا سے کیا مراد ہے؟

جواب: صحرا:

ایسا علاقہ جہاں سالانہ بارش 5 انچ سے کم ہو اور زیادہ تر علاقہ ریتلے میدانوں پر مشتمل ہو۔ بارش کی کمی کی وجہ سے یہ علاقہ زیادہ تر ویران اور بنجر ہو صحرا کہلاتا ہے۔ خاران، تھل، تھر اور چولستان یا روہی پاکستان کے اہم صحرائی علاقے ہیں۔

س99۔ پنجاب میں موجود صحرائی علاقے کی خصوصیات بیان کریں۔

جواب: پنجاب میں موجود صحرائی علاقے کی خصوصیات:

پاکستان کے جنوب مشرقی حصہ صحرائی خصوصیات کا حامل ہے۔ اس کو پنجاب اور چولستان یا روہی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔
یہاں صحرائی نباتات ملتی ہیں۔ لوگوں کا زیادہ تر پیشہ بھیڑ بکریاں اور اونٹ پالنا ہے۔ بارش کم ہوتی ہے اس لیے پانی یہاں کا بہت بڑا مسئلہ ہے۔
عام طور پر بارش کے پانی کو تالابوں میں جمع کر کے پینے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ کچھ علاقوں کو نہروں سے بھی سیراب کیا جاتا ہے۔

س100۔ خشک اور پہاڑی خطے میں شامل اہم علاقوں کے نام لکھیں۔

جواب: خشک خطے میں شامل اہم علاقے:

خشک پہاڑی خطے میں شامل اہم علاقوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:

www.solved.pk

Solved.PK

1- شمالی اور شمال مغربی علاقوں کے جنگلات:

پاکستان کے کچھ شمالی اور شمال مغربی علاقوں میں اوسطاً بارش دوسرے علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ ان علاقوں میں مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، چترال، سوات اور دیر وغیرہ شامل ہیں۔ یہاں سدا بہار جنگلات پائے جاتے ہیں جن میں دیودار، کیل، پڑتل، صنوبر، شاہ بلوط، اخروٹ اور کاٹھ کے درخت اہم ہیں۔ ان درختوں سے اعلیٰ قسم کی عمارتی لکڑی اور میوہ جات وغیرہ حاصل ہوتے ہیں۔

2- پہاڑی دامنی علاقوں کے جنگلات:

پہاڑی دامنی علاقوں میں زیادہ تر پھلاہی، کاہو، جنڈ، بیر، توت اور سنبل کے درخت ملتے ہیں جن میں پشاور، مردان، کوہاٹ، اٹک، راولپنڈی، جہلم اور گجرات کے اضلاع شامل ہیں۔

3- صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں موجود جنگلات:

صوبہ بلوچستان میں کوئٹہ اور قلات ڈویژن میں زیادہ تر خاردار جھاڑیوں کے علاوہ مازو، چلغوزہ، توت اور پاپلر کے درخت پائے جاتے ہیں۔

4- میدانی علاقوں میں دریائی وادیوں میں موجود جنگلات:

میدانی علاقوں میں دریائی وادیوں میں کچھ جنگلات موجود ہیں جن میں شیشم، پاپلر، شہتوت، سنبل، جامن، دھریک اور سفیدے وغیرہ کے درخت ملتے ہیں۔ ان علاقوں میں چھانگا مانگا، چیچہ وطنی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، شورکوٹ، بہاول پور، تونسہ، سکھر، کوٹریا اور گڈو شامل ہیں۔

جنگلات کی اہمیت:

1- پانی کے حصول کا ذریعہ:

شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ تر بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں میں پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات کا ڈھلوانوں پر ہونا پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتا ہے جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

2- توانائی کا حصول:

پاکستان میں توانائی کے وسائل کم ہیں لہٰذا جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور یہ لکڑی جلانے یا توانائی حاصل کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

3- عمارتی لکڑی:

جنگلات سے حاصل کردہ لکڑی، فرنیچر اور دوسری اشیاء بنانے کے کام آتی ہے لہٰذا جنگلات ملکی تجارت میں اہمیت رکھتے ہیں۔

4- خوش گوار آب و ہوا کا ذریعہ:

جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوش گوار بنا دیتے ہیں۔ درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔ جنگلات ماحولیاتی آلودگیوں خصوصاً سموگ کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔

5- بارش کا سبب:

جنگلات کافی حد تک بارش برسانے کا باعث بھی بنتے ہیں کیوں کہ ان کی موجودگی سے ہوا میں آبی بخارات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے جو بارش کا باعث بنتے ہیں۔

6- مٹی کی زرخیزی برقرار رکھنے کا ذریعہ:

درخت کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس سے پانی کے بہاؤ سے زرخیز مٹی اپنی جگہ پر موجود رہتی ہے۔ اس طرح زمین کی

www.solved.pk

Solved.PK

زرخیزی قائم رہتی ہے۔

7- **ڈیموں کا تحفظ:**

جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ مٹی اور ریت کی بڑی مقدار بہا لے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر سکتی ہیں اور ہمارے پن بجلی کے منصوبے تباہ و برباد ہو سکتے ہیں۔

8- **سیم و تھور کا خاتمہ:**

درخت سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیوں کہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرِ زمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

9- **جڑی بوٹیوں کا حصول:**

جنگلات سے حاصل ہونے والی جڑی بوٹیاں ادویات بنانے میں کام آتی ہیں۔

10- **سیاحت کا فروغ:**

جنگلات سیاحت کو فروغ دیتے ہیں۔ پاکستان کے بہت سے شمالی اور شمال مغربی پہاڑی مقامات ایسے ہیں جو جنگلات کی وجہ سے صحت افزا ہیں۔

11- **جنگلی حیات کی بقا:**

جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔

12- **پھلوں اور چارہ کا حصول:**

جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

13- **روزگار کا حصول:**

جنگلات پاکستان کی معیشت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ لاکھوں افراد کا روزگار جنگلات سے جڑا ہوا ہے۔

14- **متفرق صنعتوں کا ذریعہ:**

جنگلات لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا ذریعہ ہیں نیز کھمبیاں، شہد اور ویکس بھی مہیا کرتے ہیں۔

15- **بلب اور کاغذ بنانے کا ذریعہ:**

جنگلات بلب (گودا) (Pulp) بنانے اور کاغذ بنانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

16- **پاکستان میں جنگلات کا تحفظ:**

حکومت پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ شعبہ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرم عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہیں۔

حاصلِ کلام:

کسی بھی ملک کی ترقی اور خوشحالی میں جنگلات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جنگلات توانائی اور صنعتی ترقی کے لیے خام مال کی فراہمی کا اہم ذریعہ ہیں۔ بالواسطہ اور بلاواسطہ پاکستان کی ایک بڑی آبادی کا روزگار جنگلات سے وابستہ ہے۔ جنگلات قدرت کی ایک بہت بڑی نعمت ہے ہمیں ان کی حفاظت اور قدر کرنی چاہیے۔

www.solved.pk

Solved.PK

﴿اضافی تفصیلی سوالات کے جوابات﴾

س10۔ پاکستان کے قدرتی خطے پر نوٹ لکھیں۔

جواب: قدرتی خطے:

قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے جس میں موسم، نباتات، آبادی، لوگوں کے رہن سہن کے طریقے ایک جیسے ہیں۔ یا قدرتی خطہ سے مراد زمین کا وہ علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، درجہ حرارت، بارش، نباتات، حیوانات اور انسانی کام کاج تقریباً ملتے جلتے ہوں۔ پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1۔ میدانی خطہ
2۔ صحرائی خطہ
3۔ ساحلی خطہ
4۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ
5۔ مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ

1۔ میدانی خطہ:

☆ **آب وہوا:**

اس خطے کی آب وہوا انتہائی خشک ہے۔ موسم گرما انتہائی گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔ موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 40 ڈگری سینٹی گریڈ رہتا ہے جب کہ موسم سرما کا اوسط درجہ حرارت 10 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ اس علاقے میں بارشیں زیادہ برسات کے موسم میں مون سون ہواؤں کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس خطے میں سالانہ اوسط بارش 15 سے 20 انچ ہے۔

☆ **نباتات:**

اس خطے میں بارش بہتر ہوتی ہے، لہٰذا زیادہ جنگلات موجود ہیں۔ یہاں پر اکثر حاری کانٹے والے جنگلات پائے جاتے ہیں۔

☆ **معاشی حالات:**

یہ علاقہ دریاؤں کی لائی ہوئی انتہائی زرخیز مٹی سے بنا ہے۔ اس کے علاوہ اس خطے میں نہری آب پاشی کا نظام بھی بہت عمدہ ہے لہٰذا یہ علاقہ اپنی زرعی پیداوار میں پوری دنیا میں شہرت رکھتا ہے اس علاقے کی اہم فصلوں چاول، گندم، گنا اور کپاس شامل ہیں۔ یہ خطہ ملک کی صنعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ ملک کی اکثر و بیشتر صنعتیں اسی علاقے میں واقع ہیں۔ ان صنعتوں میں ٹیکسٹائل، الیکٹرونکس، بجلی کا سامان، کھیلوں کا سامان، چینی کی صنعت، چمڑے کی صنعت اور کٹلری کی صنعتیں اہم ہیں۔

☆ **علاقے:**

اہم صنعتی شہروں میں لاہور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، پشاور، گجرات، ملتان، قصور، سیالکوٹ، نواب شاہ، مردان، نوشہرہ اور سکھر قابل ذکر ہیں۔

☆ **آبادی:**

یہ خطہ ملک کا سب سے گنجان ترین خطہ ہے۔ ملک کی 50 فیصد آبادی اسی خطے میں رہتی ہے۔ آبادی کا زیادہ حصہ دیہی آبادی پر مشتمل ہے لیکن شہری آبادی میں بھی کافی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

2۔ صحرائی خطہ:

☆ **علاقے:**

پاکستان کا صحرائی خطہ صوبہ پنجاب میں تھل (خوشاب، بھکر، میانوالی اور لیہ کے اضلاع) چولستان (بہاول پور، بہاول نگر اور رحیم یار

www.solved.pk

Solved.PK

خان کے اضلاع) صوبہ سندھ کے تھر (ضلع خیر پور، تھر پارکر، عمر کوٹ) اور صوبہ بلوچستان کے سیہان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

☆ **آب و ہوا:**

صحرائی خطے کی آب و ہوا انتہائی خشک اور سخت ہے۔ گرمیوں میں دن کا اوسط درجہ حرارت 40°C سے زیادہ ہوتا ہے۔ دن میں گرم لُو چلتی ہے۔ صحرائی علاقوں میں دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت بہت کم ہوتا ہے۔ موسم سرما بھی صحرائی علاقوں میں انتہائی سرد ہوتا ہے۔ ان علاقوں میں سالانہ بارش کی مقدار 5 انچ سے کم ہوتی ہے۔

☆ **نباتات:**

صحرائی خطے میں بارش کی کمی اور درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے نباتات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ کہیں کہیں جڑی بوٹیاں اور کیکر کے درخت نظر آتے ہیں۔

☆ **معاشی حالات:**

یہ علاقہ زیادہ تر دیہی علاقوں پر مشتمل ہے۔ زیادہ تر لوگ زراعت اور مویشی پال کر گزارا کرتے ہیں۔ اس خطے میں بارش کم ہونے کی وجہ سے زراعت سے متعلقہ سرگرمیاں کم ہیں۔ تاہم صحرائے تھل میں نہری نظام کی موجودگی کی وجہ سے لوگ کاشت کاری کرتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں آب پاشی کا نظام میسر نہیں۔ بہاول پور اس خطے کا سب سے بڑا شہر ہے۔ جہاں کچھ ٹیکسٹائل کی صنعتیں ہیں۔ اس کے علاوہ پورا خطہ صنعتی طور پر پسماندہ ہے۔

☆ **آبادی:**

اس خطے میں آبادی گنجان نہیں ہے۔ دیہی آبادی زیادہ تر بکھری ہوئی ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کا تناسب کم ہے۔ اہم شہروں میں بہاول پور، بہاول نگر، رحیم یار خاں، عمر کوٹ اور خوشاب شامل ہیں۔

3۔ ساحلی خطہ:

☆ **علاقے:**

یہ خطہ صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ کی ساحلی پٹی پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں صوبہ سندھ کے اہم علاقے ٹھٹہ، بدین اور کراچی، صوبہ بلوچستان میں لسبیلہ، گوادر اور پسنی، تربت اور پنجگور وغیرہ شامل ہیں۔

☆ **آب و ہوا:**

اس خطے کی آب و ہوا معتدل ہے۔ سمندر کی قربت کی وجہ سے موسم گرما اور موسم سرما کے درجہ حرارت میں زیادہ فرق نہیں۔ موسم گرما کا اوسط درجہ حرارت 30 ڈگری سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔ جب کہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 15 درجے سینٹی گریڈ تک رہتا ہے۔ ساحلی خطے میں نمی سارا سال زیادہ رہتی ہے۔ جب کہ نسیم بری (میدانی ہوا) اور نسیم بحری (سمندری ہوا) اس خطے کی اہم خصوصیات ہیں جو کہ اس خطے کی آب و ہوا کو معتدل رکھتی ہے۔ اس خطے میں بھی بارش کم ہوتی ہے سالانہ بارش کی اوسط مقدار 12 انچ ہے۔

☆ **نباتات:**

اس خطے میں کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔ بارش کی مقدار کم ہونے کی وجہ سے دنیا کے باقی ساحلی علاقوں کے مقابلے میں یہاں ناریل کے درخت عام نہیں ہیں جب کہ ساحلی جنگلات (Mangroves) ساحلی علاقوں میں بکثرت ملتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

☆ **معاشی حالات:**

ساحلی پٹی ہونے کی وجہ سے ماہی گیری اس علاقے کا اہم پیشہ ہے۔ بلوچستان کی ساحلی پٹی پر واقع چھوٹی بندرگاہیں پسنی، جیوانی اور گڈانی ماہی گیری کے لیے مشہور ہیں۔ بلوچستان میں گوادر بندرگاہ کی تعمیر سے وہاں خوش حالی کے نئے باب کا آغاز ہوگیا ہے۔ سندھ کے ساحلی دیہی علاقوں میں لوگوں کا اہم پیشہ ماہی گیری ہے۔ کراچی کو ایک بین الاقوامی بندرگاہ کی حیثیت حاصل ہے، لہٰذا یہ دنیا کی تجارتی سرگرمیوں کا مرکز ہے۔ اس کے علاوہ کراچی ایک بہت بڑا صنعتی شہر ہے۔ ملک کے ہر حصے سے آئے ہوئے لوگ یہاں مختلف اقسام کے روزگار سے منسلک ہیں۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا صنعتی شہر ہے۔

☆ **آبادی:**

ساحلی خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد علاقہ ہے۔ اس خط میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔ کراچی اس خطے کا سب سے گنجان آباد شہر اور بندرگاہ ہے۔ اس کی آبادی ڈیڑھ کروڑ سے زائد ہے۔ جب کہ دوسری بندرگاہوں پورٹ قاسم، گڈانی اور گوادر میں ماہی گیروں کی زیادہ آبادیاں ہیں۔

4۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ:

خشک پہاڑی خطہ:

☆ **علاقے:**

یہ پہاڑی خطہ پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلوں اور سطح مرتفع بلوچستان پر مشتمل ہے۔ اس خطے میں شامل علاقوں میں قبائلی علاقہ جات، صوبہ خیبر پختونخواہ کے جنوب مغربی اضلاع ڈیرہ اسماعیل خان، ٹانک، بنوں، کرک اور کوہاٹ اور تمام صوبہ بلوچستان سوائے جنوبی ساحلی علاقوں اور مشرقی سبی اور جعفر آباد شامل ہیں۔

☆ **نباتات:**

یہاں بہت کم جنگلات پائے جاتے ہیں۔ کچھ پھلوں کے باغات اور محدود پیمانے پر مختلف فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔

☆ **آب وہوا:**

اس خطے کی آب وہوا انتہائی شدید اور خشک ہے۔ موسم گرما، انتہائی خشک اور گرم رہتا ہے۔ اکثر علاقوں میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت 35 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے جب کہ موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت 7 درجے سینٹی گریڈ رہتا ہے۔ اکثر پہاڑی علاقوں میں برف باری ہوتی ہے۔ اس خطے میں بارش موسم سرما میں مغربی سائیکلون کی وجہ سے ہوتی ہے جب کہ موسم گرما میں بارش کی مقدار بہت کم ہے۔ لہٰذا جنگلات بھی کم ہیں لیکن اس علاقے میں چراگاہیں زیادہ ہیں۔ اس خطے میں سالانہ بارش 12 انچ سے کم ہوتی ہے۔

☆ **آبادی:**

یہ علاقہ زیادہ گنجان آباد نہیں ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔ اس علاقے میں اب عورتیں کافی تعداد میں مردوں کے شانہ بشانہ کام کر رہی ہیں۔ اس علاقے میں شرح خواندگی باقی خطوں کی نسبت زیادہ ہے۔ اس خطے کے اہم شہروں میں اسلام آباد، مری، ایبٹ آباد، مانسہرہ، سوات، ہنزہ اور گلگت شامل ہیں۔

نیم خشک پہاڑی خطہ

☆ **علاقے:**

نیم خشک پہاڑی خطہ میں عام طور پر کوہ نمک، کالا چٹا پہاڑ، کوہ سلیمان اور کوہ کیرتھر کے پہاڑی سلسلے واقع ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

☆ آب وہوا:

موسم گرما اور طویل ہوتا ہے۔ یہاں سالانہ بارش 12 سے 15 انچ تک ہوتی ہے۔

☆ نباتات:

یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار کے لحاظ سے بہت مشہور ہے۔ مکئی، جوار، چنا اور مانگ پھلی یہاں کی اہم فصلیں ہیں۔

☆ آبادی:

اس خطے کی آبادی کم ہے۔ دیہی آبادی شہری آبادی کی نسبت زیادہ ہے۔

5۔ مرطوب اور نیم مرطوب پہاڑی خطہ:

مرطوب پہاڑی خطہ:

☆ علاقے:

مرطوب پہاڑی خطہ میں پنجاب کا علاقہ مری اور خیبر پختونخواہ کے علاقے ایبٹ آباد، مانسہرہ اور ہزار وغیرہ شامل

☆ آب وہوا:

اس خطے میں موسم گرما خوش گوار ہوتا ہے اور موسم سرما میں شدید سردی پڑتی ہے۔ یہاں سالانہ بارش 50 انچ سے زائد ہوتی ہے۔ موسم گرما میں درجہ حرارت 26 درجے سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے اور موسم سرما کا درجہ حرارت صفر درجے سینٹی گریڈ یا اس سے بھی کم ہو جاتا ہے۔

☆ نباتات:

یہ خطہ مختلف اقسام کے درختوں سے ڈھکا ہوا ہے۔ اس علاقے میں مختلف اقسام کے پھل کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔

☆ آبادی:

یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے گنجان آباد ہے۔ اس خطے میں شہری آبادی کی اکثریت ہے۔

نیم مرطوب پہاڑی خطہ:

☆ علاقے:

نیم مرطوب پہاڑی خطہ میں کوہاٹ، کشمیر، سوات اور چترال وغیرہ کے علاقے شامل ہیں۔

☆ آب وہوا:

اس خطے میں زیادہ بارشیں نہیں ہوتیں۔ یہاں سالانہ بارش 20 انچ سے زیادہ ہوتی ہے۔ موسم گرما میں زیادہ گرمی نہیں پڑتی اور موسم سرما ٹھنڈا ہوتا ہے۔

☆ نباتات:

اس خطے میں کئی قسم کے درخت ملتے ہیں۔ یہاں محدود پیمانے پر فصلوں اور پھلوں کی پیداوار ہوتی ہے۔

☆ آبادی:

یہ خطہ آبادی کے لحاظ سے زیادہ گنجان آباد نہیں ہے۔

حاصلِ کلام:

دریا، پہاڑ، سمندر، صحرا، زرخیز زمین اور چار موسم یہ وہ اجزا ترکیبی ہیں۔ جو اگر کسی ملک کے پاس ہوں تو وہاں کے باشندوں کو خوش

www.solved.pk

Solved.PK

قسمت تصور کیا جاتا ہے اور پاکستان کا شمار انھیں ممالک میں ہوتا ہے جسے اللہ نے ان تمام نعمتوں سے نوازا ہے۔ قدرت نے پاکستان کو بلند و بالا خوب صورت پہاڑی سلسلوں سے نوازا ہے۔ ان پہاڑی سلسلوں میں کئی اہم قسم کی معدنیات اور صحت افزا مقامات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو انتہائی زرخیز میدانی علاقے سے نوازا ہے جو اعلیٰ ترین سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کا ذریعہ ہے۔ پاکستان کا ساحلی خطہ بھی بڑی اہمیت کا حامل ہے۔ پاکستان کی اہم بندرگاہیں اس ساحلی خطے میں ہے۔ جہاں سے وہ دنیا بھر میں تجارت کرتا ہے۔ پاکستان میں سطوح مرتفع بھی ہیں جو معدنیات سے مالا مال ہیں۔

س 11۔ پاکستان میں دریاؤں کے نظام سے کیا مراد ہے؟ تفصیلاً بیان کریں۔

جواب: پاکستان کے دریا:

پاکستان میں دریاؤں کا نظام دریائے سندھ کے مشرقی اور مغربی معاون دریاؤں جو کہ صوبہ پنجاب، گلگت بلتستان، خیبر پختونخواہ، سندھ، آزاد کشمیر کے علاوہ بلوچستان کے دریاؤں پر مشتمل ہے جو ہمارے ملک کی سرزمین کو سیراب کرتے ہیں۔

دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا:

دریائے سندھ پاکستان کا سب سے بڑا دریا ہے جو پنجاب کے بھی ایک بڑے علاقے کو سیراب کرتا ہے۔ یہ دریا چین کے علاقے تبت سے نکلتا ہے اور گلگت بلتستان کے علاقے سے بہتا ہوا اٹک کے مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ شمال سے جنوب کی طرف سے بہتا ہوا صوبہ سندھ میں داخل ہوتا ہے۔ مٹھن کوٹ کے مقام پر پنجاب کے باقی تمام دریا، دریائے سندھ سے مل جاتے ہیں۔ یہاں سے دریائے سندھ جنوب کی طرف بہتا ہے اور صوبہ سندھ سے گزر کر بحیرۂ عرب میں جا گرتا ہے۔ دریائے سندھ کے بہت سے معاون دریا ہیں جو اسے دائیں اور بائیں اطراف سے آکر ملتے ہیں۔ بائیں طرف سے ملانے والے دریا کیوں کہ زیادہ تر مشرق کی طرف سے آتے ہیں اس لیے انھیں مشرقی معاون دریا بھی کہتے ہیں۔

دریائے سندھ کے مشرقی معاون دریا:

☆ **دریائے راوی:**

دریائے راوی کشمیر کے پہاڑوں سے نکلتا ہے۔ یہ دریا بھارت کے علاقوں سے بہتا ہوا لاہور کے قریب پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ پنجاب کا دارالحکومت لاہور دریائے راوی کے کنارے آباد ہے۔

☆ **دریائے ستلج:**

دریائے ستلج کوہ ہمالیہ سے نکلتا ہے اور بھارتی علاقوں سے بہتا ہوا سلیمانکی کے نزدیک کے صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے اور پنجاب کے مشرقی علاقے میں بہتا ہوا پنجاب کے باقی دریاؤں سے مل جاتا ہے۔

☆ **دریائے چناب:**

دریائے چناب کوہ ہمالیہ سے نکل کر مرالہ کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔ تریموں کے نزدیک جہلم اور دریائے چناب آپس میں ملتے ہیں۔

☆ **دریائے جہلم:**

دریائے جہلم کشمیر کی وادی سے نکلتا ہے اور بہتا ہوا منگلا کے نزدیک صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

☆ **دریائے سندھ کے مغربی معاون دریا:**

دائیں طرف سے ملنے والے دریا شمال اور مغرب سے بہتے ہوئے دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ دریائے شیوک، دریائے شگر اور دریائے گلگت شمالی پہاڑی علاقوں میں اہم دریا ہیں جو دریائے سندھ سے ملتے ہیں۔ اٹک کے مقام پر دریائے کابل دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ دریائے کابل ایک بڑا دریا ہے جو افغانستان سے شروع ہوتا ہے اور مشرق کی طرف بہتا ہوا پاکستان میں داخل ہوتا۔ دریائے پنجکور، دریائے سوات اور دریائے کنڑ اس کے اہم معاون دریا ہیں۔ دریائے کرم، دریائے ٹوچی اور دریائے گومل بھی مغرب سے بہتے ہوئے دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ دریائے ژوب بلوچستان کے علاقے ژوب اور لورالائی سے ہوتا ہوا دریائے گومل سے جا ملتا ہے جو دریائے سندھ کا معاون دریا ہے۔ دریائے ژوب وہ واحد دریا ہے جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے۔

☆ **بحیرۂ عرب میں گرنے والے بلوچستان کے دریا:**

بلوچستان کے دریائے دشت، لنگول، پورالی اور حب شمال سے جنوب کی طرف بہتے ہوئے بحیرۂ عرب میں جا گرتے ہیں۔ بلوچستان کی سب سے بڑی جھیل ''ہامون مشخیل'' ہے۔

حاصلِ کلام:

پاکستان کا دریائی نظام 150 سالہ پرانا ہے اور دنیا کا قدیم ترین دریائی نظام شمار ہوتا ہے۔ یہ دریا نہ صرف ملکی خوب صورتی میں اضافہ کرتے ہیں بلکہ ملکی زراعت کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان دریاؤں کی وجہ سے ہمارے ڈیم بھی پانی سے بھرے رہتے ہیں جو بجلی کی پیداوار میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے ان دریاؤں کو ہر وقت پانی سے بھرا رہے۔

س12۔ پاکستان کی نہروں پر نوٹ لکھیں۔

جواب: تعارف:

برصغیر میں انگریز حکومت نے انیسویں صدی عیسوی کے آغاز پر جدید ترین نہری نظام تعمیر کروایا جو آج دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام کہلاتا ہے۔ اس نظام کے تحت پانچ دریاؤں پر مختلف جگہوں پر بڑے بند اور ہیڈ ورکس باندھ کر نہریں نکالی گئیں۔

نہروں کی اقسام:

پاکستان میں پائی جانے والی نہروں کی چار اقسام ہیں:

1۔ طغیانی یا سیلابی نہریں 2۔ دوامی نہریں 3۔ غیر دوامی نہریں 4۔ رابطہ نہریں

1۔ طغیانی یا سیلابی نہریں:

یہ وہ نہریں ہیں جن میں پانی طغیانی کے ذریعے آتا ہے۔ موسم برسات میں دریاؤں میں طغیانی آنے سے نہریں خود بخود چلنے لگتی ہیں۔ طغیانی نہریں زیادہ تر راجن پور، ڈیرہ غازی خان اور مظفر گڑھ کے اضلاع میں ہیں۔

1۔ دوامی نہریں:

یہ نہریں دریاؤں پر بند باندھ کر نکالی گئی ہیں اور سارا سال چلتی ہیں۔ یہ نہریں ڈیم، بیراج یا ہیڈ کے ساتھ منسلک ہوتی ہیں اور سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں۔

1۔ غیر دوامی نہریں:

برسات کے موسم میں جب دریاؤں میں پانی کافی مقدار میں ہوتا ہے تو یہ نہریں چلتی ہیں۔ ان نہروں کو ششماہی نہریں (چھ مہینوں

www.solved.pk

Solved.PK

والی نہریں) بھی کہتے ہیں۔

1۔ رابطہ نہریں:

صوبہ پنجاب کے دو دریا ستلج اور راوی بھارت کے علاقوں سے گزر کر آتے ہیں۔ بھارت نے ان دریاؤں سے نہریں نکالی ہوئی ہیں۔ اس لیے پاکستان میں ان دریاؤں میں پانی کی کمی کو رابطہ نہریں پورا کرتی ہیں۔ مشرقی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب سے نہریں نکال کر مغربی دریاؤں راوی اور ستلج کو پانی مہیا کیا جاتا ہے۔

حاصلِ کلام:

پاکستان کا نہری نظام آب پاشی دنیا کے بہترین نظام آب پاشی میں سے ایک ہے۔ پاکستان کا نہری نظام پوری دنیا میں سب سے طویل اور منفرد نظام آب پاشی ہے۔ پاکستان میں نہریں، دریاؤں، ڈیموں اور بیراجوں سے نکالی گئی ہے۔ پاکستان میں 75 فیصد زراعت کا انحصار انھیں ذرائع آب پاشی پر ہے۔

س13۔ گلیشیر سے کیا مراد ہے؟ پاکستان کے گلیشیرز کی اقسام اور ان کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔

جواب: گلیشیر:

"پہاڑیوں کی وادیوں میں جمی ہوئی برف جو کہ ڈھلوان کی طرف حرکت کرتی ہے گلیشیر کہلاتا ہے۔"

زیادہ بلند علاقوں میں درجہ حرارت کم ہونے اور برف باری سے گلیشیر بنتے ہیں۔ مسلسل برف کے جمع ہونے سے نیچے والی برف سخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنا شروع کر دیتی ہے جس سے گلیشیر حرکت کرتا ہے۔ پاکستان نیم حاری آب و ہوا کے خطے میں واقع ہے۔ جہاں عام طور پر زیادہ سردی اور بارشیں نہیں ہوتی لیکن پاکستان کے شمال اور شمالی مشرقی علاقے ہمالیہ، قراقرم اور ہندوکش جو کہ دنیا کے بلند ترین پہاڑوں پر مشتمل ہیں۔ تمام سال برف سے ڈھکے رہتے ہیں۔ ان پہاڑی سلسلوں میں دنیا کے بڑے بڑے گلیشیرز موجود ہیں۔ جن میں سیاچن، بولتورو، بیافو، بتورا اور ہسپر وغیرہ چند بڑے گلیشیرز ہیں۔

گلیشیر کی اقسام:

1۔ سیاچن گلیشیر
2۔ بولتورو گلیشیر
3۔ بتورا گلیشیر
4۔ بیافو گلیشیر
5۔ ہسپر گلیشیر

1۔ سیاچن گلیشیر:

سیاچن بلتی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی جنگلی گلاب کے ہیں۔ اس گلیشیر پر یہ پودا زیادہ اگتا ہے اس لیے بلتی لوگ اسے سیاچن کہتے ہیں۔ اس کی لمبائی 70 کلومیٹر ہے۔ یہ سلسلہ قراقرم میں واقع ہے۔

2۔ بالتورو گلیشیر:

بالتورو گلیشیر بلتستان میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 62 کلومیٹر ہے۔ مشہور زمانہ کے ٹو پہاڑ بھی اسی گلیشیر میں واقع ہے۔ برالدو کا دریا اسی گلیشیر سے نکلتا ہے جو دریائے سندھ میں گرتا ہے۔ سکردو شہر سے اس گلیشیر تک رسائی کی جا سکتی ہے۔

3۔ بتورا گلیشیر:

بتورا گلیشیر 54 کلومیٹر لمبا ہے۔ یہ وادی گوجل، گلگت بلتستان میں واقع ہے۔

www.solved.pk

Solved.PK

4۔ **بیافو گلیشیر:**

بیافو گلیشیر قراقرم کے پہاڑوں میں واقع ہے۔ اس کی لمبائی 63 کلومیٹر ہے۔ یہ ہسپر گلیشیر سے ملتا ہے، جو کہ وادی ہنزہ میں واقع ہے۔

5۔ **ہسپر گلیشیر:**

ہسپر گلیشیر پاکستان کے شمالی بلتستان میں واقع ہے۔ یہ گلیشیر 49 کلومیٹر لمبا ہے۔ دریائے ہسپر اسی گلیشیر سے نکلتا ہے۔

گلیشیرز کی اہمیت:

1۔ پاکستان میں پائے جانے والے ان گلیشیرز کا تازہ پانی چشموں اور نالوں کی صورت میں دریاؤں میں گرتا ہے۔ پاکستان میں بہنے والے دریا ان ہی گلیشیرز کے مرہون منت ہے۔

2۔ گلیشیرز کے ٹوٹنے پھوٹنے کی وجہ سے ان پہاڑی سلسلوں میں کئی تازہ پانی کی جھلیں بھی وجود میں آ گئی ہیں جو کہ مقامی آبادی کی پانی کی ضرورت کو پورا کرتی ہیں۔ ان جھیلوں میں سیف الملوک، شندور اور ست پارا اہم حیثیت کی حامل ہیں۔

3۔ جھیلوں کی موجودگی کی وجہ سے اس علاقے کی خوبصورتی میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے یہ علاقے سیاحت کے لیے بہت مشہور ہیں۔ اس کے علاوہ یہ جھیلیں اس علاقے میں موجود آبی حیات کی پرورش کے لیے بھی معاون ہیں۔

حاصلِ کلام:

پاکستان کی ترقی اور خوش حالی میں گلیشیرز بہت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ گلیشیرز موسمِ گرما میں آہستہ آہستہ پگھل کر سارا سال ہمارے دریاؤں کو آباد رکھتے ہیں۔ ہماری آبادی، زراعت اور صنعت کو پانی انہی کی وجہ سے سارا سال حاصل ہوتا ہے۔ ہمارا طویل اور منفرد نہری نظام آب پاشی انہی گلیشیرز کے مرہون منت ہے۔ پن بجلی کے منصوبوں کو پانی بھی گلیشیرز مہیا کرتے ہیں۔

www.solved.pk

Solved.PK

03 زمین اور ماحول

(حصہ اول)

مشقی معروضی سوالات

سوال نمبر 1: ہر سوال کے چار جوابات دیے گئے ہیں۔ درست جواب (✓) کا نشان لگائیں۔

1۔ پاکستان کے میدانی علاقے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:

(الف) 20 ڈگری سینٹی میٹر (ب) 30 ڈگری سینٹی میٹر
(ج) 40 ڈگری سینٹی میٹر (د) 50 ڈگری سینٹی میٹر

2۔ پاکستان کا کل رقبہ ہے:

(الف) 670,570 مربع میٹر (ب) 796,096 مربع میٹر
(ج) 755,096 مربع کلومٹر (د) 790,65 مربع میٹر

3۔ کے۔ٹو پہاڑ واقع ہے: (L.B. 2022)

(الف) کوہ ہمالیہ میں (ب) کوہ قراقرم میں (ج) کوہ سفید میں (د) کوہ ہندوکش میں

4۔ کسی بھی ملک کی ترقی کے لیے اس کے کل رقبہ کا حصہ جنگلات پر مشتمل ہونا چاہیے۔ (L.B. 2022)

(الف) 15 فیصد (ب) 25 فیصد (ج) 35 فیصد (د) 45 فیصد

5۔ نانگا پربت کی بلندی ہے: (L.B. 2022)

(الف) 7690 میٹر (ب) 8126 میٹر (ج) 8792 میٹر (د) 6790 میٹر

6۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے، اس کی وجہ شہرت ہے: (L.B. 2022)

(الف) زراعت (ب) کان کنی (ج) صنعت (د) گلہ بانی

7۔ پاکستان کے شمال میں ملک واقع ہے:

(الف) افغانستان (ب) ایران (ج) چین (د) بھارت

8۔ ساچن ______ جس کے معنی جنگلی گلاب کے ہیں یہ لفظ ہے:

(الف) پشتو (ب) بلوچی (ج) بلتی (د) سندھی

9۔ پاکستان کا سب بڑا دریا ہے:

(الف) جہلم (ب) چناب (ج) راوی (د) سندھ

10۔ پاکستان میں جنگلات موجود ہیں:

(الف) 5 فیصد (ب) 6 فیصد (ج) 15 فیصد (د) 20 فیصد

11۔ سموگ (Smog) آمیزہ ہے دھند اور:

(الف) دھواں (ب) گیسوں (ج) آبی بخارات (د) کوئی بھی نہیں

www.solved.pk

Solved.PK

12۔ چین اور پاکستان کے درمیان موجودہ ترقیاتی منصوبہ جس پر کام ہو رہا ہے:
(الف) کامرہ کمپلیکس (ب) واہ آرڈیننس فیکٹری
(ج) یہودی انڈسٹری الیکٹریکل (د) اقتصادی راہداری منصوبہ (CPEC)

13۔ کوہ ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے:
(الف) ملکہ پربت (ب) ترچ میر (ج) نانگا پربت (د) ایورسٹ

14۔ ہوائی آلودگی میں ہوا میں جن نقصان دہ گیسوں کی مقدار میں اضافہ ہوتا ہے:
(الف) کاربن مونو آکسائیڈ (ب) کاربن ڈائی آکسائیڈ اور سلفر آکسائیڈ
(ج) کلورو فلورو کاربن (د) تمام کا

15۔ پاکستان کی اہم بندرگاہ گوادر جس صوبے میں ہے:
(الف) سندھ (ب) بلوچستان (ج) سرحد (د) پنجاب

16۔ منگلہ ڈیم دریا پر تعمیر کیا گیا ہے:
(الف) دریائے سندھ (ب) دریائے جہلم (ج) دریائے کابل (د) دریائے راوی

اضافی معروضی سوالات

17۔ پاکستان براعظم میں واقع ہے: (L.B. 2022)
(الف) افریقہ (ب) آسٹریلیا (ج) یورپ (د) ایشیا

18۔ پاکستان کا رقبہ دنیا کے کل رقبے کا ہے:
(الف) 0.65فیصد (ب) 0.67فیصد (ج) 0.70فیصد (د) 0.72فیصد

19۔ پاکستان کا قریباً رقبہ پہاڑوں اور سطوح مرتفع پر مشتمل ہے
(الف) 54فیصد (ب) 56فیصد (ج) 58فیصد (د) 62فیصد

20۔ پاکستان کا رقبہ میدانوں اور ریگستانوں میں پھیلا ہوا ہے:
(الف) 42فیصد (ب) 44فیصد (ج) 46فیصد (د) 48فیصد

21۔ پاکستان کے جنوب میں سمندر واقع ہے:
(الف) خلیج بنگال (ب) بحیرہ عرب (ج) خلیج فارس (د) بحیرہ قلزم

22۔ پاکستان کے مشرق میں ملک واقع ہے:
(الف) بھارت (ب) چین (ج) افغانستان (د) ایران

23۔ پاکستان کے مغرب میں ملک ہے:
(الف) افغانستان (ب) روس (ج) بھارت (د) چین

24۔ پاکستان کے مغرب میں ملک ہے:
(الف) بھارت (ب) چین (ج) ایران (د) روس

www.solved.pk

25- افغانستان کے ساتھ ملحقہ سرحد کو کہتے ہیں:
(الف) کوسٹل ہائی وے (ب) شاہراہ ریشم (ج) ڈیورنڈ لائن (د) پاک لائن

26- پاکستان اور بھارت کے درمیان خراب تعلقات کی سب سے بڑی وجہ ہے:
(الف) گورداس پور (ب) سیاچن (ج) کشمیر (د) کارگل

27- بحیرہ عرب بحر کا حصہ ہے:
(الف) بحرالکاہل (ب) بحر ہند (ج) بحراوقیانوس (د) بحر منجمند شمالی

28- پاکستان کے شمال مغرب میں افغانستان کے علاوہ اور ریاستیں واقع ہیں:
(الف) وسطی ایشیائی ریاستیں (ب) جنوبی ایشیائی ریاستیں
(ج) جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں (د) خلیجی ریاستیں

29- طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے:
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

30- زمین کا وہ حصہ جو سطح زمین سے بلند ہوا اور جس کی اطراف کی ڈھلوان زیادہ اور سطح پتھریلی اور ناہموار ہو اسے کہتے ہیں:
(الف) سطح مرتفع (ب) پہاڑ (ج) گلیشیر (د) درہ

31- پاکستان میں پہاڑی سلسلے موجود ہیں:
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

32- کوہ قراقرم کی مشہور چوٹی دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی ہے: (L.B. 2022)
(الف) تخت سلیمان (ب) نانگا پربت
(ج) ملکہ پربت (د) گوڈون آسٹن (کے۔ٹو)

33- گوڈون آسٹن K-2 کی بلندی ہے:
(الف) 8611 میٹر (ب) 8614 میٹر (ج) 8617 میٹر (د) 8621 میٹر

34- کوہ قراقرم کی اوسط بلندی قریباً ہے:
(الف) 6500 میٹر (ب) 7000 میٹر (ج) 7100 میٹر (د) 7200 میٹر

35- پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ پہاڑی سلسلہ ہے:
(الف) کوہ ہمالیہ (ب) کوہ شوالک (ج) کوہ قراقرم (د) کوہ ہندوکش

36- شاہراہ ریشم جس درے سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے:
(الف) درۂ خنجراب (ب) درۂ خیبر (ج) درۂ ٹوچی (د) درۂ گومل

37- پاکستان اور چین کے درمیان تعمیر کی جانے والی سڑک کا نام ہے:
(الف) شاہراہ دوستی (ب) شاہراہ ریشم (ج) شاہراہ جمہوریت (د) شاہراہ امن

www.solved.pk

Solved.PK

38- ہمالیہ کبیر کی بلند ترین چوٹی ہے:

(الف) پیر پنجال (ب) نانگا پربت (ج) ترچ میر (د) تخت سلیمان

39- کشمیر کی خوب صورت وادی مشہور پہاڑی سلسلہ میں واقع ہے:

(الف) کوہ ہمالیہ (ب) کوہ سلیمان (ج) کوہ سفید (د) کوہ ہندوکش

40- پاکستان کے شمال مغرب میں پہاڑی سلسلہ ہے:

(الف) ہندوکش (ب) تخت سلیمان (ج) بگٹی ہلز (د) سون سیکسر

41- ترچ میر کی بلندی ہے:

(الف) 7692 میٹر (ب) 7690 میٹر (ج) 7694 میٹر (د) 7696 میٹر

42- چترال، سوات اور دیر کی وادیاں کون سے پہاڑی سلسلہ میں واقع ہیں؟

(الف) کوہ ہندوکش (ب) کوہ ہمالیہ (ج) کوہ قراقرم (د) کوہ سلیمان

43- کوہ سفید کے پہاڑی سلسلے کی اوسط بلندی ہے:

(الف) 3600 میٹر (ب) 3800 میٹر (ج) 3900 میٹر (د) 4000 میٹر

44- درّہ خیبر پہاڑی سلسلے میں واقع ہے:

(الف) کوہ جہلم (ب) کوہ ہمالیہ (ج) کوہ نمک (د) کوہ سفید

45- پاکستان اور افغانستان کے درمیان تاریخی گزرگاہ کہلاتی ہے:

(الف) درّہ لواری (ب) درّہ خیبر (ج) درّہ گومل (د) درّہ ٹوچی

46- کرم، ٹوچی اور گومل پہاڑی سلسلہ کے اہم درّے ہیں:

(الف) وزیرستان کی پہاڑیوں میں (ب) کوہ کیرتھر کے پہاڑوں میں

(ج) کوہ سفید (د) کوہ سلیمان

47- وزیرستان کے پہاڑی سلسلے میں دریا بہتا ہے:

(الف) ٹوچی (ب) کرم (ج) گومل (د) کوئی بھی نہیں

48- کوہ سلیمان کی بلند ترین چوٹی ہے:

(الف) K-2 (ب) سیکسر (ج) تخت سلیمان (د) ترچ میر

49- تخت سلیمان کی بلندی ہے:

(الف) 3443 میٹر (ب) 3449 میٹر (ج) 3454 میٹر (د) 3664 میٹر

50- کوہ سلیمان کے پہاڑی سلسلے میں مشہور دریا بہتا ہے:

(الف) دریائے بولان (ب) دریائے حب (ج) دریائے لیاری (د) دریائے کابل

51- کوہ نمک کے خوب صورت ترین مقام کا نام ہے:

(الف) سوات (ب) چترال (ج) سیکسر (د) کاغان

www.solved.pk

52۔ دنیا کی تقریباً آبادی میدانوں میں پائی جاتی ہے:
(الف) 70فیصد (ب) 75فیصد (ج) 80فیصد (د) 85فیصد

53۔ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے جنوب مشرق کی جانب ریگستان ہے:
(الف) تھل (ب) تھر (ج) خاران (د) پوکھران

54۔ دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ شروع ہوتا ہے:
(الف) ٹھٹھہ (ب) بہاول پور (ج) لسبیلہ (د) سکھر

55۔ پاکستان کا ساحل لمبا ہے:
(الف) قریباً1045 کلومیٹر (ب) قریباً1050 کلومیٹر
(ج) قریباً1055 کلومیٹر (د) قریباً1060 کلومیٹر

56۔ پاکستان کی سب سے اہم اور پرانی بندرگاہ ہے:
(الف) پسنی کی بندرگاہ (ب) کراچی کی بندرگاہ (ج) بن قاسم کی بندرگاہ (د) گوادر کی بندرگاہ

57۔ دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان ریگستان واقع ہے:
(الف) تھل (ب) تھر (ج) چولستان (د) کیرتھر

58۔ خاران کا ریگستان پاکستان کے صوبے میں واقع ہے:
(الف) پنجاب (ب) بلوچستان (ج) سندھ (د) خیبر پختونخواہ

59۔ پاکستان میں سطوحِ مرتفع ہیں:
(الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

60۔ سطح مرتفع پوٹھوار میں اہم دریا بہتا ہے:
(الف) دریائے سوان (ب) دریائے گومل (ج) دریائے کابل (د) دریائے جہلم

61۔ سطح مرتفع بلوچستان کی اوسط بلندی ہے:
(الف) 600 میٹر تک (ب) 800 میٹر تک (ج) 700 میٹر تک (د) 900 میٹر تک

62۔ سطح مرتفع بلوچستان میں سب سے بڑی نمکین پانی کی جھیل ہے:
(الف) منچھر (ب) ہامون مشخیل (ج) سیف الملوک (د) دومنڈی

63۔ گومل، ژوب اور ہنگول اہم دریا ہیں:
(الف) سطح مرتفع بلوچستان (ب) سطح مرتفع پوٹھوار (ج) سندھ (د) سرحد

64۔ آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے:
(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

65۔ ساحلی آب وہوا کے خطے کا سالانہ اوسط درجہ حرارت ہوتا ہے:
(الف) 30درجے سینٹی گریڈ (ب) 31درجے سینٹی گریڈ (ج) 32درجے سینٹی گریڈ (د) 33درجے سینٹی گریڈ

www.solved.pk

Solved.PK

66- نقطہ انجماد شروع ہوتا ہے:
(الف) 0درجے سینٹی گریڈ (ب) 2درجے سینٹی گریڈ (ج) 4درجے سینٹی گریڈ (د) 6درجے سینٹی گریڈ

67- ایک جگہ سالہا سال سے جمع برف جوسخت ہو جاتی ہے اور کم بلندی کی طرف سرکنے لگتی ہیں کہلاتی ہے:
(الف) درّہ (ب) لینڈ سلائیڈنگ (ج) گلیشیر (د) کاریز

68- سیاچن گلیشیر کی لمبائی ہے:
(الف) 65 کلومیٹر (ب) 70 کلومیٹر (ج) 75 کلومیٹر (د) 80 کلومیٹر

69- بالتورو گلیشیر واقع ہے:
(الف) وادی گوجل (ب) ہنزہ (ج) بلتستان (د) سکردو

70- بالتورو گلیشیر کی لمبائی ہے:
(الف) 62 کلومیٹر (ب) 64 کلومیٹر (ج) 66 کلومیٹر (د) 68 کلومیٹر

71- کے۔ٹو پہاڑ گلیشیر میں واقع ہے:
(الف) سیاچن (ب) بالتورو (ج) بتورا (د) بیافو

72- بتورا گلیشیر کی لمبائی ہے:
(الف) 70 کلومیٹر (ب) 62 کلومیٹر (ج) 54 کلومیٹر (د) 49 کلومیٹر

73- بیافو گلیشیر کی لمبائی ہے:
(الف) 54 کلومیٹر (ب) 62 کلومیٹر (ج) 63 کلومیٹر (د) 70 کلومیٹر

74- ہسپر گلیشیر کی لمبائی ہے:
(الف) 49 کلومیٹر (ب) 54 کلومیٹر (ج) 62 کلومیٹر (د) 63 کلومیٹر

75- دنیا بھر میں تازہ پانی کا سب سے بڑا ذریعہ ہیں:
(الف) گلیشیرز (ب) دریا (ج) ڈیم (د) جھیل

76- دریا سندھ چین کے علاقے سے نکلتا ہے:
(الف) تبت (ب) ہمائی (ج) ووٹائی (د) کسی سے نہیں

77- دریائے سندھ جس مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے:
(الف) صوابی (ب) اٹک (ج) مردان (د) کاغان

78- جس مقام پر پنجاب کے تمام دریا سندھ کے ساتھ مل جاتے ہیں:
(الف) بہاول پور (ب) ملتان (ج) مٹھن کوٹ (د) راجن پور

79- سندھ طاس معاہدہ ہوا:
(الف) 1960ء میں (ب) 1970ء میں (ج) 1980ء میں (د) 1990ء میں

www.solved.pk

Solved.PK

80۔ دریائے ستلج نکلتا ہے:
(الف) کوہ ہمالیہ (ب) کوہ قراقرم (ج) کوہ ہندوکش (د) کوہ سفید

81۔ دریائے ستلج جس مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے:
(الف) سلیمانکی کے نزدیک (ب) بلوکی کے نزدیک (ج) سدھنائی کے نزدیک (د) میلسی کے نزدیک

82۔ دریائے چناب کوہ ہمالیہ سے نکل کر جس مقام پر صوبہ پنجاب میں داخل ہوتا ہے:
(الف) مرالہ کے نزدیک (ب) منگلا کے نزدیک (ج) سلیمانکی کے نزدیک (د) اٹک کے نزدیک

83۔ دریائے جہلم جس مقام پر پنجاب میں داخل ہوتا ہے:
(الف) مرالہ کے نزدیک (ب) منگلا کے نزدیک (ج) اٹک کے نزدیک (د) صوابی کے نزدیک

84۔ دو دریاؤں کے درمیان کی زمین کو کہتے ہیں:
(الف) جھیل (ب) دوآبہ (ج) بیراج (د) ڈیم

85۔ دریائے راوی اور دریائے ستلج کے درمیان دوآب ہے:
(الف) باری (ب) رچنا (ج) چج (د) سندھ ساگر

86۔ دریائے راوی اور دریائے چناب کے درمیان دوآب ہے:
(الف) باری (ب) رچنا (ج) چج (د) سندھ ساگر

87۔ دریائے چناب اور دریائے جہلم کے درمیان دوآب ہے:
(الف) باری (ب) رچنا (ج) چج (د) سندھ ساگر

88۔ دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان دوآب ہے:
(الف) باری (ب) رچنا (ج) چج (د) سندھ ساگر

89۔ دریائے کابل جس مقام پر دریائے سندھ میں گرتا ہے:
(الف) مردان (ب) اٹک (ج) ناران کاغان (د) صوابی

90۔ واحد دریا ہے جو جنوب سے شمال کی طرف بہتا ہے:
(الف) ژوب (ب) لورالائی (ج) گومل (د) کرم

91۔ سارا سال آب پاشی کے لیے پانی مہیا کرتی ہیں:
(الف) غیر دوامی نہریں (ب) دوامی نہریں (ج) رابطہ نہریں (د) سیلابی نہریں

92۔ صرف موسم برسات یا موسم گرما میں بہتی ہیں:
(الف) دوامی نہریں (ب) غیر دوامی نہریں (ج) سیلابی نہریں (د) رابطہ نہریں

93۔ مشرقی دریاؤں سندھ، جہلم اور چناب سے نہریں نکال کر مغربی دریاؤں راوی اور ستلج کو پانی مہیا کرتی ہیں:
(الف) دوامی نہریں (ب) غیر دوامی نہریں (ج) سیلابی نہریں (د) رابطہ نہریں

www.solved.pk

Solved.PK

94- یہ وہ نہریں ہیں جن میں پانی طغیانی کے ذریعے آتا ہے:
(الف) دوامی نہریں (ب) غیر دوامی نہریں (ج) سیلابی نہریں (د) رابطہ نہریں

95- خط استوار کے قریب دنیا کے گھنے ترین جنگلات پائے جاتے ہیں:
(الف) Redwood National Park (ب) Black Forest
(ج) Crooked Forest (د) Roof Gardens

96- پاکستان کا قومی جانور ہے:
(الف) چکور (ب) مارخور (ج) ہرن (د) شیر

97- پاکستان کا قومی پرندہ ہے:
(الف) چکور (ب) مارخور (ج) ہرن (د) شیر

98- پاکستان کو قدرتی خطوں کے لحاظ سے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (L.B. 2022)
(الف) 2 (ب) 4 (ج) 5 (د) 6

99- پاکستان کے میدانی خطے میں موسم سرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:
(الف) 5 ڈگری سینٹی گریڈ (ب) 10 ڈگری سینٹی گریڈ (ج) 15 ڈگری سینٹی گریڈ (د) 20 ڈگری سینٹی گریڈ

100- پاکستان کے میدانی خطے میں اوسط بارش ہوتی ہے:
(الف) 5 سے 10 انچ (ب) 10 سے 15 انچ (ج) 15 سے 20 انچ (د) 20 سے 25 انچ

101- پاکستان کے میدانی خطے میں ملک کی آبادی ہے:
(الف) 45 فیصد (ب) 50 فیصد (ج) 55 فیصد (د) 60 فیصد

102- پاکستان کے صحرائی خطے میں سالانہ بارش ہوتی ہے:
(الف) 5 انچ سے کم (ب) 10 انچ سے کم (ج) 15 انچ سے کم (د) 20 انچ سے کم

103- پاکستان کے ساحلی خطے میں موسم گرما میں اوسط درجہ حرارت رہتا ہے:
(الف) 10 ڈگری سینٹی گریڈ (ب) 15 ڈگری سینٹی گریڈ (ج) 30 ڈگری سینٹی گریڈ (د) 35 ڈگری سینٹی گریڈ

104- پاکستان کے ساحلی خطے کی سالانہ بارش کی اوسط مقدار ہے:
(الف) 10 انچ (ب) 12 انچ (ج) 15 انچ (د) 20 انچ

105- پاکستان کے ساحلی خطے میں جنگلات پائے جاتے ہیں:
(الف) پیلا (ب) مینگرو و (ج) سدا بہار (د) خاردار

106- ساحلی خطے کے رہنے والوں کا اہم پیشہ ہے:
(الف) ماہی گیری (ب) کاشت کاری (ج) گلہ بانی (د) مزدوری

107- زیر زمین پانی کی زیادتی اور کمی کہلاتی ہے:
(الف) سیم تھور (ب) آلودگی (ج) سیلاب (د) زمینی کٹاؤ

www.solved.pk

Solved.PK

جوابات

1	ج	2	ب	3	ب	4	ب	5	ب
6	ج	7	ج	8	ج	9	د	10	الف
11	الف	12	د	13	ب	14	ب	15	ب
16	ب	17	د	18	ب	19	ج	20	الف
21	ب	22	الف	23	الف	24	ج	25	ج
26	ج	27	ب	28	الف	29	ب	30	ب
31	ب	32	د	33	الف	34	ب	35	ج
36	الف	37	ب	38	ب	39	الف	40	الف
41	ب	42	الف	43	الف	44	د	45	ب
46	الف	47	الف	48	ج	49	الف	50	الف
51	ج	52	ج	53	ب	54	الف	55	ب
56	ب	57	الف	58	ب	59	الف	60	الف
61	د	62	ب	63	الف	64	ج	65	ج
66	الف	67	ج	68	ب	69	ج	70	الف
71	ب	72	ج	73	ج	74	الف	75	الف
76	الف	77	ب	78	ج	49	الف	80	الف
81	الف	82	الف	83	ب	84	ب	85	الف
86	ب	87	ج	88	د	89	ب	90	الف
91	ب	92	ب	93	د	94	ج	95	د
96	ب	97	الف	98	ج	99	ب	100	ج
101	ب	102	الف	103	ج	104	ب	105	ب
106	الف	107	الف						

www.solved.pk